http://dailygawadarbusiness.com.pk

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

ABC Certified

جلد 22 | جمعرات 3 ستمبر 2026ء | 20 ربیع اوّل 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 56

پاکستان کا کرغزستان کے ساتھ تجارت 2 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اظہار

تعلیم صحت تجارت، ماحولیاتی تبدیلی سائنس و ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے معاہدوں مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط

کا سا 1000 منصوبے کی بروقت تکمیل ضروری ہے، دہشت گردی، انتہا پسندی اور دیگر عصری خطرات سے نمٹنے کیلئے تعاون بڑھائیں گے، وزیراعظم

پاکستان کیساتھ ادویہ سازی، زراعت، توانائی، ہلکی مشینری، سیاحت، ڈیجیٹل معیشت، ورچوئل اثاثوں اور دیگر شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے تیار ہیں، کرغز صدر

بشکیک (این این آئی) پاکستان اور کرغزستان نے تعلیم، صحت، تجارت، ماحولیاتی تبدیلی، سائنس و ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کردیئے اور دونوں ممالک نے تعلیم، صحت، تجارت، (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

عمران خان سے ملاقات اور ٹیلیفونک گفتگو نہ کروانے پر دوسری توہین عدالت درخواست دائر

ڈاکٹر عظمیٰ خان کی جانب سے دوسری توہین عدالت کی درخواست دائر کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کے علاج معالجے اور ہسپتال منتقلی کے معاملے پر ڈاکٹر عظمیٰ خان کی جانب سے دوسری توہین عدالت (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کرغزستان کا دورہ مکمل کرکے پاکستان پہنچ گئے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کرغزستان کا دورہ مکمل کرکے پاکستان پہنچ گئے۔ بدھ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

سردار ایاز صادق کا ایک روزہ دورہ کوئٹہ، سیاسی و پارلیمانی امور پر اہم ملاقاتیں

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گورنر بلوچستان سے ون آن ون ملاقات

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے آج ایک روزہ دورہ کوئٹہ کے دوران صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، پارلیمانی امور اور باہمی تعاون سے متعلق اہم (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

بلوچستان سے تعلق سیاسی نہیں، جذباتی، خاندانی ہے، وفاق صوبے کے عوام کی ترقی، خوشحالی، مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا، سردار ایاز صادق

اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا جمہوری حق ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے، وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا، سردار ایاز صادق

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین اور حکومتی و اپوزیشن اراکین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل اور صوبے میں جمہوری و پارلیمانی روایات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

بشکیک، وزیراعظم شہباز شریف اور کرغزستان کے صدر وفود کی سطح پر مذاکرات کے بعد مشترکہ اعلامیے کا تبادلہ کررہے ہیں

بھارت کو سفارتی محاذ سمیت ہر جگہ ہزیمت اٹھانا پڑ رہی ہے، خواجہ آصف کی نریندر مودی کی موجودگی میں وزیراعظم نے اپنی بات کا اعادہ کیا، ہم ایک عالمی فورم پر گئے اور اس میں ہمیں کامیابی حاصل ہوئی

صدر مملکت کی ویت نام کی حکومت اور عوام کو 81 ویں قومی دن پر مبارکباد

پاکستان ویت نام کے ساتھ اپنے خوشگوار اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، صدر

1945 میں آزادی حاصل کرنے کے بعد سے ویت نام نے متعدد چیلنجوں پر قابو پایا

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ویت نام کے صدر ٹولام، حکومت اور ویت نام کے عوام کو 81 ویں قومی دن کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی ہے (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی سے گفتگو کررہے ہیں

صدر زرداری سے لندن میں محسن نقوی کی ملاقات، اہم پیغام پہنچایا

صدر نے مختلف قومی معاملات بالخصوص نئے صوبوں کی بحث میں اپنے مؤقف پر قائم رہنے کا پیغام دیا، ذرائع

قومی مفاد میں تمام فریقوں کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، صدر مملکت آصف زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے لندن میں اہم ملاقات کی جس میں اہم ملکی معاملات زیر بحث آئے۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

امریکہ نے ایران کے خلاف ٹینکر کے بدلے ٹینکر پالیسی شروع کردی

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ نے ایران کے ساتھ آبنائے ہرمز میں جاری محاذ آرائی کو ایک نئی سطح پر پہنچا دیا ہے۔ امریکی فوج نے ایرانی حکومت سے وابستہ دو آئل ٹینکرز کو نشانہ (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی صحت کے شعبہ میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت

پمز آتشزدگی کے مجرمانہ غفلت کے مرتکب اہلکاروں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے صحت کے شعبہ میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پمز آتشزدگی کے مجرمانہ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

کراچی، چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

امریکی حملے میں شادی کی تقریب نشانہ بن گئی، 4 افراد شہید 35 زخمی

ایران کی جوابی کارروائی، اردن میں امریکی اڈے پر میزائل فائر

ایرانی فوج کا بحرین اور یو اے ای میں امریکی اڈوں پر ڈرون حملوں کا دعویٰ، اردن میں ایرانی حملے میں امریکیوں کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، امریکی حکام

قشم جزیرے کے ماسان گاؤں کے قریب 5 سے زائد جبکہ آبنائے ہرمز کے نزدیک مزید 4 دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں

تہران/واشنگٹن (این این آئی) ایران میں امریکی فوجی کارروائیوں کی نئی لہر کے دوران سیرک کے قریب ایک شادی کی تقریب کو بھی نشانہ بنائے جانے کا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حملے میں 4 افراد شہید جبکہ 35 زخمی ہوئے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق امریکا نے ایک بار پھر ایران کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے کیے جن کے دوران قشم جزیرے، بندر (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب ایشیائی ترقیاتی بینک کے نائب صدر سے ملاقات کررہے ہیں

اسحاق ڈار کی غزہ وزیر خارجہ سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

ملاقات میں امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کے لیے ایس سی او اور دیگر کثیر الجہتی فورمز میں قریبی رابطہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں موثر قیادت فراہم کرے گا، نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بدھ کو بشکیک میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف سے ملاقات سے قبل کرغز وزیر خارجہ ژین بیک کلوبایف سے ملاقات کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم نے کرغزستان کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کی کامیاب قیادت، ایس سی او سربراہی اجلاس کی موثر میزبانی اور چھٹی عالمی نومیڈ گیمز خانہ کی افتتاحی (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے گیٹس فاؤنڈیشن کے وفد کی ملاقات

صحت، غذائیت اور خواتین و بچوں کی فلاح ہمارے ترقیاتی ایجنڈے کا مرکز ہے، وزیراعلیٰ

گیٹس فاؤنڈیشن کی تھرائیونگ فیوچر فنڈ کے بارے میں وزیراعلیٰ سندھ کو بریفنگ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے گیٹس فاؤنڈیشن میں صنفی مساوات کی صدر ڈاکٹر اعتیازیدی سے ملاقات کی، جس میں تھرائیونگ فیوچرز فنڈ اور زچہ و بچہ کی (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

منیلا، فلپائنی جوڑے نے سیلابی پانی میں شادی کرلی

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری آسٹریا سے لندن پہنچ گئے

لندن (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری آسٹریا سے لندن پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کے دورہ کرغزستان کے دوران 17 دوطرفہ دستاویزات پر دستخط کئے گئے، اسحٰق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

سندھ طاس معاہدے سے متعلق ثالثی عدالت کا فیصلہ واضح ہے، وزیر دفاع کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بھارت کو سفارتی محاذ سمیت ہر جگہ ہزیمت اٹھانا پڑ رہی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں خواجہ آصف نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے سے متعلق ثالثی عدالت کا فیصلہ واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

غیر قانونی کال سینٹرز کا معاملہ، پاکستان نے گرفتار مزید 61 غیر ملکیوں کو ملک بدر کردیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں غیر قانونی کال سینٹرز میں فراڈ اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں میں مزید 61 گرفتار غیر ملکیوں کو پاکستان بدر کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملک بدر کیے (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

مکہ معاہدہ امن اور استحکام کے حصول میں معاون ثابت ہوگا، ترک صدر

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے اور دنیا میں امن اور استحکام کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا

بشکیک (این این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب ایشیائی ترقیاتی بینک کے نائب صدر سے ملاقات کررہے ہیں

وزیر خزانہ سے نائب صدر اے ڈی بی کی ملاقات

کاروباری اداروں کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے اور مسابقتی صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے، اورنگزیب

معاشی استحکام، خود مختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور اصلاحاتی عمل میں پیش رفت کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے ایشیائی ترقیاتی بینک کے نائب صدر ینگ منگ یانگ نے ملاقات کی، ملاقات میں اصلاحات، چھوٹے اور (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی چیف منسٹر سیکرٹریٹ آمد پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے خیالات کا اظہار کررہے ہیں

اسمبلیاں جب چاہیں گی دو تہائی اکثریت سے نئے صوبے بن جائیں گے، اعظم تارڑ

پیپلز پارٹی کا قائمہ کمیٹی میں حکومت کے بلدیاتی قانون ترمیم بل کی مخالفت کا فیصلہ، پیپلز پارٹی کو قائل کرنے کیلئے مذاکرات جاری

اسلام آباد میں مقامی حکومتوں کا نظام 3 حلقوں پر مشتمل ہوگا، کونسل ممبران میں جنرل کونسلر، خواتین اور اقلیتی نمائندگی شامل ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے دارالحکومت اسلام آباد میں مقامی حکومتوں کے نظام کی منظوری دے دی۔ ذرائع کے مطابق مقامی حکومتوں سے متعلق بل قائمہ کمیٹی برائے داخلہ میں منظوری کیلئے (آج) جمعرات کو پیش ہوگا اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ اسلام آباد میں مقامی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

اسمبلیاں جب چاہیں گی دو تہائی اکثریت سے نئے صوبے بن جائیں گے، اعظم نذیر تارڑ

وزیراعظم کئی مرتبہ اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں، وزیر قانون

آزاد کشمیر میں سب سے بڑا مسئلہ انتخابات کرانا تھا، لندن میں گفتگو

لندن (این این آئی) وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں جب چاہیں گی، دو تہائی اکثریت سے نئے صوبے بھی بن جائیں گے۔ وزیر قانون (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

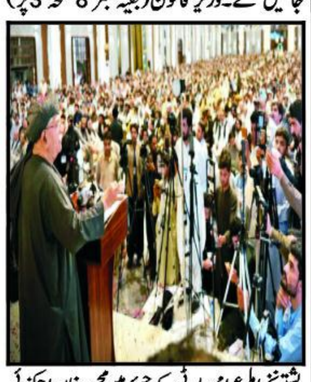

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی گرینڈ جرگہ کے اختتام پر خطاب کررہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف کی بشکیک میں صدارتی محل آمد، گارڈ آف آنر پیش

بشکیک (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کے اعزاز میں کرغزستان کے صدارتی محل میں باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

نائب وزیراعظم اور پاکستانی وفد کے اعزاز میں کرغزستان کے وزیر خارجہ کا ظہرانہ

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور ان (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

پاکستان پر امید ہے امریکا ایران مذاکرات کی طرف واپس آئیں گے، دفتر خارجہ

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو مردہ یا غیر موثر قرار دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، امریکا ایران کشیدگی کو پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی ناکامی قرار نہیں دیا جاسکتا

بھارت کی جانب سے ثالثی عدالت کا فیصلہ مسترد کرنا سندھ طاس معاہدے کے تحت اس کی ذمے داریوں کو ختم نہیں کرسکتا

اسلام آباد (این این آئی) دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو مردہ یا غیر موثر قرار دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، امن کا فریم ورک موجود ہے، پاکستان پر امید ہے امریکا و ایران بالآخر مذاکرات کی طرف واپس آئیں گے، امریکا ایران کشیدگی کو پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی ناکامی قرار نہیں دیا جا سکتا، بھارت کی جانب (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

مصطفیٰ کمال ہفتے میں ایک دن پمز اسپتال میں بیٹھیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال ہفتے میں ایک دن پمز اسپتال میں بیٹھیں گے۔ وزارت صحت کے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، قائمقام صدر یوسف رضا گیلانی سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور احمد کریم کنڈی ملاقات کررہے ہیں

انکم ٹیکس رولز میں نئی ترامیم کی تیاری، تنازع حل کرنے والے افسران کو 5 لاکھ تک الاؤنس ملے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے انکم ٹیکس رولز 2002 میں مزید ترامیم کی تجویز دیتے (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

اگست میں مہنگائی کی سالانہ شرح 11.15 فیصد ریکارڈ

سالانہ بنیاد پر ٹرانسپورٹ کرائے 20 فیصد تک بڑھ گئے جبکہ ہاؤسنگ، پانی، بجلی اور گیس 8.87 فیصد مہنگی ہوئی

کراچی (این این آئی) ملک پیٹرول اور ڈیزل کے دام بڑھتے جارہے ہیں اور مہنگائی نے ایک بار پھر ڈبل ڈیجٹ کی حد عبور کرلی۔ اگست میں سالانہ شرح 11.15 ریکارڈ کی (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

احسن اقبال کی سولر منصوبے پر تیز رفتاری سے عملدرآمد کی ہدایت

سولر، ٹرانسمیشن اور سڑکوں کے منصوبوں پر بیک وقت کام کیا جائے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ سولر منصوبے پر تیز رفتاری سے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

جدوجہد جاری رہے گی، آج کی ملک گیر ہڑتال کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل دینگے، حافظ نعیم

اسلام آباد لانگ مارچ کی کال، اسلام آباد اور راولپنڈی میں دھرنے پھیلانے کے آپشن موجود ہیں، پریس کانفرنس

پیٹرول لیوی بھتہ ٹیکس عوام پر ظلم، اس پر خاموش رہنا بھی ظلم، تمام سیاسی کارکن ہماری عوامی جدوجہد کا حصہ بنیں، امیر جماعت اسلامی

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ پیٹرول لیوی، آئی پی پیز مافیا ور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کی عوامی جدوجہد اور تحریک جاری رہے گی، حکومت کو پیٹرول لیوی بھتہ ٹیکس ختم اور آئی پی پیز سے عوام دشمن (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

جنگی مشق 'سی اسپارک 2026ء' کا کراچی میں شاندار آغاز، تینوں مسلح افواج شریک

مشق کے دوران پاک بحریہ کی جنگی تیاری اور جدید بحری خطرات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا جائے گا

کراچی (این این آئی) کراچی میں پاک بحریہ کی بڑی جنگی مشق 'سی اسپارک 2026' کا آغاز ہوگیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق نیول چیف نے مشق کی افتتاحی بریفنگ کی صدارت کی، جس میں مسلح افواج کے اعلیٰ افسران نے شرکت (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

پی آئی اے کا لندن آپریشن بڑھانے کا فیصلہ، ہفتہ وار 7 پروازیں آپریٹ ہوں گی

اسلام آباد (این این آئی) پی آئی اے 27 اکتوبر سے پاکستان سے لندن کے لیے روزانہ پروازیں آپریٹ کرے گا۔ ترجمان (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

بشکیک، وزیراعظم شہباز شریف کرغزستان کے صدارتی محل میں استقبالیہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اورنگزیب سے چیئرمین نیب کی ملاقات، قومی اہداف کے حصول کیلئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب سے چیئرمین قومی احتساب بیورو (نیب) (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

عدالتوں کی موثر کارکردگی کیلئے سب انفراسٹرکچر اور وقت مالی معاونت ناگزیر ہے، چیف جسٹس

تمام سٹیک ہولڈرز بالخصوص سندھ ہائی کورٹ، بار اور سندھ حکومت کے درمیان مسلسل مشاورت اور قریبی رابطے کے ذریعے باہمی اتفاق سے قابل عمل حل نکالا جائے گا

عدالتی اصلاحات کے اہداف کو عملی شکل دینے کے لئے عدلیہ اور صوبائی حکومت کے درمیان مسلسل ادارہ جاتی رابطہ ضروری ہے

کراچی (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس، جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ عدالتوں کی موثر کارکردگی اور انصاف کی تیز تر فراہمی کے لئے مناسب عدالتی انفراسٹرکچر اور بروقت مالی معاونت ناگزیر ہے، عدالتی اصلاحات کے اہداف کو عملی شکل دینے (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

مارچ 2027 میں بلوچستان کے 5 سینیٹرز سمیت بڑی تعداد میں سینیٹرز ریٹائر ہوں گے

بلوچستان سے خرم ذیشان، منظور کاکڑ اور ثمینہ ممتاز زہری سمیت متعدد سینیٹرز کی مدت مکمل

کوئٹہ / اسلام آباد (یو این اے) مارچ 2027 میں سینیٹ آف پاکستان سے ریٹائر ہونے والے سینیٹرز میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے متعدد سینیٹرز بھی شامل ہیں، جن میں خرم ذیشان، منظور کاکڑ، ثمینہ ممتاز زہری اور دیگر سینیٹرز شامل ہیں۔ دستیاب تفصیلات (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

ان کی تنقید سے کوئی فرق نہیں پڑتا جنہوں نے خود کچھ نہیں کیا، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے قومی ٹیم کی ناقص کارکردگی پر افسوس کا اظہار کرتے (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور سعودی عرب نے سائبر خطرات سے نمٹنے کیلئے یادداشت پر دستخط کردیئے

ریاض (این این آئی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سائبر سیکیورٹی کے شعبے میں اہم تعاون کا آغاز ہوگیا، دونوں (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ سریاب کے علاقے شالکوٹ میں پولیس مقابلہ کے دوران ایک ملزم ہلاک جبکہ ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام تیزی سے کامیابی کی منازل طے کررہا ہے، خرم شہزاد

تعمیراتی شعبے کی اس لہر نے ملک کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو متحرک کردیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ ملک میں کم آمدنی والے طبقے کو چھت کی فراہمی اور معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے وزیراعظم اپنا گھر پروگرام تیزی سے کامیابی کی منازل طے کر رہا ہے، یہ اب ایک خاندان کے لیے چھت (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

میں یہ نہیں کہہ سکتا پمز ہسپتال اب محفوظ ہے اور مستقبل میں کوئی حادثہ نہیں ہوگا، مصطفیٰ کمال

وزیراعظم نے پمز واقعے پر استعفے سے متعلق بات کرنے سے منع کیا، اس معاملے میں کچھ کمپلیکیشنز ہیں

اگر انکوائری کمیٹی ان سے استعفے کا مطالبہ کرتی ہے تو انہیں اس معاملے میں سرپرائز ملے گا

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے پمز واقعے پر استعفے سے متعلق بات کرنے سے منع کیا ہے، اس معاملے میں میری ان کے ساتھ کچھ (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

پاکستان ازبک عوام کی کامیابیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اویس لغاری

پاکستان اور ازبکستان کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون کو وسعت دینے کے وسیع امکانات موجود ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون کو مزید وسعت (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ

Daily Gwadar Business

روزنامہ ABC Certified

گوادر بزنس

ایڈیٹر ریاض احمد

مہنگائی میں اضافہ

پاکستان میں مہنگائی کی شرح میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ہوگیا، اگست 2026 میں مجموعی مہنگائی سالانہ بنیاد پر 11.1 فیصد ریکارڈ کی گئی جو جولائی میں 9.2 فیصد تھی۔ پاکستان بیورو آف شماریات کے مطابق کنزیومر پرائس انڈیکس کے تحت اگست 2025 میں مہنگائی کی شرح 3.1 فیصد ریکارڈ ہوئی تھی۔ ماہانہ بنیاد پر اگست 2026 میں مہنگائی کی شرح 1.2 فیصد پر برقرار رہی جبکہ اگست 2025 میں ماہانہ بنیاد پر مہنگائی میں 0.6 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی تھی۔ اعداد وشمار کے مطابق شہری علاقوں میں مہنگائی اگست 2026 میں سالانہ بنیاد پر 10.4 فیصد بڑھی، جو جولائی میں 8.7 فیصد اور اگست 2025 میں 3.5 فیصد تھی۔ شہری علاقوں میں ماہانہ مہنگائی اگست میں 0.9 فیصد بڑھی، جبکہ جولائی میں یہ اضافہ 1.2 فیصد اور اگست 2025 میں 0.7 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی تھی۔ دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح سالانہ بنیاد پر 12.2 فیصد تک پہنچ گئی، جو جولائی میں 9.9 فیصد اور اگست 2025 میں 2.5 فیصد تھی۔ ماہانہ بنیاد پر دیہی مہنگائی میں اگست کے دوران 1.6 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ جولائی میں 1.2 فیصد اضافہ اور اگست 2025 میں 0.5 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی تھی۔ حکومت نے اگست 2026 کے ماہانہ اقتصادی جائزے میں پہلے ہی پیش گوئی کی تھی کہ عالمی اجناس اور توانائی کی قیمتوں کے دباکے باعث مہنگائی کی شرح 10 سے 11 فیصد کے درمیان بلند رہ سکتی ہے۔ اقتصادی جائزے کے مطابق جغرافیائی وسیاسی غیر یقینی صورتحال اور عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں سے متعلق خطرات بدستور موجود ہیں، جن کے مہنگائی اور بیرونی کھاتوں پر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ جائزے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2027 میں معاشی استحکام برقرار رکھنے اور شرح نمو کی رفتار جاری رکھنے کے لیے محتاط میکرو اکنامک انتظام اور اصلاحات کا تسلسل ضروری ہوگا۔ حکومت کے مطابق پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کے لیے پالیسی نظم و ضبط اور ساختی اصلاحات کو آگے بڑھانا ہوگا تاکہ معیشت کو بیرونی جھٹکوں کے مقابلے میں مزید مضبوط بنایا جاسکے اور میکرو اکنامک استحکام کے ثمرات برقرار رکھے جاسکیں۔

لسبیلہ اور حب کا کھوکھلا تعلیمی نظام

لسبیلہ اور حب کی سرزمین پر ہزاروں بچے آنکھوں میں روشن مستقبل کے خواب لیے اسکول کا رخ کرتے ہیں مگر بدقسمتی سے ان میں سے بہت سے بچوں کے خواب اسکول کے دروازے پر ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ کہیں اسکول کی عمارت ہے مگر استاد نہیں کہیں استاد ہے تو بنیادی سہولیات نہیں کہیں کمرے ہیں مگر فرنیچر نہیں کہیں بجلی اور پانی کا نام و نشان نہیں اور کہیں ایسے سرکاری اسکول بھی موجود ہیں جو کاغذوں میں قائم ہیں مگر عملی طور پر خاموش عمارتوں میں تبدیل ہوچکے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ لسبیلہ اور حب میں کتنے اسکول ہیں اصل سوال یہ ہے کہ ان میں سے کتنے اسکول حقیقت میں تعلیم دے رہے ہیں؟ کتنے بچوں کو وہ معیارِ تعلیم مل رہا ہے جس کا آئین اور ریاست ان سے وعدہ کرتی ہے؟ اور کتنے بچے صرف اس لیے اپنے مستقبل سے محروم ہو رہے ہیں کہ ان کے علاقے میں ایک فعال اسکول اور ایک مکمل استاد بھی میسر نہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب شاید سرکاری فائلوں میں موجود ہو مگر ان غریب والدین کے پاس نہیں جن کے بچے روزانہ کتابیں اٹھا کر اسکول جاتے ہیں اور کئی مرتبہ استاد کی عدم موجودگی سہولیات کے فقدان یا اسکول کی غیر فعالیت کے باعث مایوس واپس لوٹتے ہیں۔ لسبیلہ اور حب کے دور دراز علاقوں میں تعلیم کی صورتحال ایک ایسے چراغ کی مانند دکھائی دیتی ہے جسے جلانے کے لیے تیل تو مختص کیا جاتا ہے مگر چراغ تک پہنچانے والا کوئی نہیں۔ برسوں سے تعلیمی منصوبے بنتے رہے اسکول تعمیر ہوتے رہے افتتاحی تختیاں لگتی رہیں اعلانات ہوتے رہے مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ متعدد تعلیمی ادارے آج بھی اساتذہ کی شدید کمی کا شکار ہیں۔ ایک استاد کے کندھوں پر کئی جماعتوں کا بوجھ ڈال دیا جاتا ہے ایک ہی شخص مختلف مضامین پڑھانے پر مجبور ہوتا ہے اور پھر اسی نظام سے معیاری تعلیم کی توقع کی جاتی ہے۔ جس کلاس میں مختلف عمر اور مختلف جماعتوں کے بچے ایک استاد کے رحم وکرم پر ہوں وہاں تعلیمی معیار کیسے بلند ہوگا؟ جس اسکول میں طلبہ کی تعداد زیادہ اور اساتذہ چند ہوں وہاں ہر بچے پر انفرادی توجہ کیسے دی جائے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو شاید دفاتر کی فائلوں میں معمولی نظر آئیں لیکن ایک غریب طالب علم کے مستقبل میں ان کا اثر پوری زندگی باقی رہتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ افسوسناک پہلو ان اسکولوں کا ہے جو مختلف وجوہات کے باعث غیر فعال یا عملاً بند رہے ہیں۔ ایک اسکول کا بند ہونا صرف ایک عمارت کا بند ہونا نہیں بلکہ ایک پورے علاقے کے بچوں کے مستقبل پر تالا لگنے کے مترادف ہے۔ جب کسی گاؤں میں اسکول بند ہوتا ہے تو وہاں کے بچوں کو تعلیم کے لیے کئی کلومیٹر دور جانا پڑتا ہے اور اکثر غریب خاندانوں کے لیے روزانہ کا سفر کرایہ اور دیگر اخراجات برداشت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے اسکول چھوڑ دیتے ہیں کچھ محنت مزدوری کی طرف چلے جاتے ہیں اور کچھ ہمیشہ کے لیے تعلیم سے دور ہوجاتے ہیں۔ یوں ایک بند اسکول صرف آج کے بچے کو نہیں روکتا بلکہ آنے والی پوری نسل کے امکانات محدود کردیتا ہے۔ بچیوں کی تعلیم کا معاملہ اس سے بھی زیادہ حساس ہے۔ دور دراز علاقوں میں مناسب

تحریر: زبیر بلوچ

اسکولوں کی کمی کی خواتین اساتذہ کی عدم دستیابی محفوظ تعلیمی ماحول اور بنیادی سہولیات کا فقدان والدین کے لیے بڑی پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ ایک بچی اگر پرائمری تعلیم کے بعد صرف اس لیے مزید تعلیم حاصل نہ کرسکے کہ قریب میں مناسب اسکول موجود نہیں تو یہ اس بچی کا ذاتی نقصان نہیں بلکہ پورے معاشرے کی شکست ہے۔ ایک پڑھی لکھی لڑکی صرف اپنی زندگی نہیں سنوارتی بلکہ آنے والی نسلوں کی تربیت کرتی ہے۔ مگر افسوس کہ ہماری ترجیحات میں سڑکیں عمارتیں اور دیگر منصوبے تو اکثر نظر آتے ہیں تعلیم کے اصل مسائل پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔ اسکول کی عمارت بھی تعلیم کا بنیادی حصہ ہے۔ لسبیلہ حب کے بعض علاقوں میں تعلیمی اداروں کو خستہ حال عمارتوں، کمروں کی کمی، ناقص فرنیچر، پینے کے پانی، بجلی اور واش رومز جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ایک بچہ جب گرمی، سردی، گرد وغبار اور بنیادی سہولتوں کی کمی کے درمیان بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہو تو اس سے یکسوئی اور بہتر تعلیمی کارکردگی کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟ اسکول صرف چار دیواری کا نام نہیں اسکول ایک ایسا ماحول ہے جہاں بچے خود کو محفوظ سمجھیں استاد پوری توجہ سے پڑھائے کتابیں دستیاب ہوں پینے کا صاف پانی ہو واش رومز ہوں بجلی ہو اور بیٹھنے کے لیے مناسب فرنیچر موجود ہو۔ سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ غریب کا بچہ سرکاری اسکول کا محتاج ہے۔ صاحب حیثیت خاندان اپنے بچوں کو نجی اداروں میں بھیج سکتے ہیں لیکن ایک مزدور، ایک ماہی گیر، ایک کسان، ایک دیہاڑی دار یا کم آمدنی والے خاندان کے لیے سرکاری اسکول ہی امید کی آخری کرن ہوتا ہے۔ جب یہی کرن مدھم پڑ جائے تو غریب بچے کے پاس آگے بڑھنے کا راستہ کہاں رہ جاتا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ سرکاری اسکولوں کی حالت محض محکمہ تعلیم کا مسئلہ نہیں بلکہ سماجی انصاف کا مسئلہ ہے۔ اگر ایک بچے کو معیاری تعلیم اس لیے نہیں ملتی کہ وہ غریب ہے یا دور افتادہ علاقے میں پیدا ہوا ہے تو یہ معاشرے کے اجتماعی ضمیر کے لیے ایک بڑا سوال ہے۔ تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے صرف نئے اسکول بنانے کے اعلانات کافی نہیں۔ پہلے سے موجود اسکولوں کو مکمل فعال بنانا ہوگا۔ غیر فعال اداروں کی مستقل نگرانی ضروری ہے۔ جہاں اساتذہ کی کمی ہے وہاں فوری بھرتی اور تعیناتی کی ضرورت ہے۔ دور دراز علاقوں کے لیے خصوصی تعلیمی پالیسی بنانی ہوگی تاکہ وہاں استاد صرف کاغذ پر تعینات نہ ہوں بلکہ عملی طور پر کلاس روم میں موجود ہوں۔ اساتذہ کی حاضری کا موثر نظام اسکولوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ، خستہ عمارتوں کی مرمت، اضافی کلاس رومز کی تعمیر، فرنیچر، پانی، بجلی اور واش رومز کی فراہمی کو ترجیح دینا ہوگی۔ محکمہ تعلیم کے افسران کو دفاتر سے نکل کر ان اسکولوں کا دورہ کرنا ہوگا جہاں اصل مسئلہ فائلوں میں نہیں بلکہ بچوں کے چہروں پر نظر آتا ہے۔ منتخب نمائندوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کو سیاسی نعروں سے نکال کر عملی ترجیحات میں شامل کریں۔ ہر علاقے میں یہ دیکھا جائے کہ کتنے اسکول فعال ہیں کتنے اساتذہ تعینات ہیں کتنے حاضر ہیں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں اور کتنے بچے اسکول سے باہر ہیں۔ عوام کو بھی خاموش رہنے کے بجائے اپنے بچوں کے تعلیمی حق کے لیے آواز اٹھانا ہوگی۔ کیونکہ خاموشی بھی کبھی کبھی ناانصافی کو طاقت دیتی ہے۔ لسبیلہ اور حب کے بچوں سے ان کا مستقبل نہ چھینا جائے۔ ان کے ہاتھ میں کتاب ہونی چاہیے اینٹ یا مزدوری کا اوزار نہیں۔ ان کے ذہن میں خواب ہونے چاہئیں محرومی نہیں۔ ان کے اسکول میں استاد ہونا چاہیے خاموشی نہیں۔ ان کے کلاس روم میں روشنی ہونی چاہیے اندھیرا نہیں۔ اگر آج بھی ہم نے اپنے تعلیمی نظام کی طرف سنجیدگی سے توجہ نہ دی تو آنے والے برسوں میں ہم ایک ایسی نسل تیار کریں گے جو ڈگریوں سے نہیں بلکہ محرومیوں سے پہچانی جائے گی۔ لسبیلہ حب کا تعلیمی نظام اگر واقعی کھوکھلا ہوچکا ہے تو اسے صرف رنگ وروغن سے نہیں بنیاد سے مضبوط کرنا ہوگا۔ کیونکہ اسکول کی دیواریں گرنے سے پہلے قوموں کا مستقبل گرتا ہے اور جب ایک نسل تعلیم سے محروم ہوجائے تو اس کا نقصان کسی بجٹ کسی منصوبے اور کسی اعلان سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ آج ضرورت ہے کہ لسبیلہ اور حب کے ہر بند غیر فعال محروم اور مسائل زدہ اسکول کی طرف دیکھا جائے ہر بچے تک تعلیم پہنچائی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ اس خطے کا کوئی بچہ صرف اس لیے ناخواندہ نہیں رہے گا کہ اس کے علاقے میں نظام تعلیم موجود تو تھا مگر زندہ نہیں تھا۔ آخر میں ایک شعر عرض کروں گا کہ

جہاں کتابوں کی جگہ خاموشی بسی ہو۔
وہاں قوم کے مستقبل کی نیلامی ہوتی ہے۔

☆☆☆

''اٹھارویں آئینی ترمیم: وفاقیت، جمہوریت اور آئینی حقوق کا استحکام''

ترمیم سے مراد کسی تحریر، قانون، معاہدے یا آئین میں باقاعدہ تبدیلی، اضافہ یا اصلاح کرنا ہے۔ اس کا مقصد پورے دستاویز کو دوبارہ لکھے بغیر اسے بہتر یا جدید بنانا ہوتا ہے۔ 18ویں آئینی ترمیم 1973 کے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کی گئی۔ اس کا مقصد ایک ایسے وفاقی، اسلامی، جمہوری، پارلیمانی، جدید اور ترقی پسند فلاحی ریاست کے قیام کے اصولوں کو عملی شکل دینا تھا، جہاں شہریوں کے حقوق محفوظ ہوں اور صوبوں کو وفاق میں مناسب اور منصفانہ حصہ مل سکیں۔ 18ویں ترمیم کا سرکاری نام ''آئینی (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010'' ہے۔ اسے پاکستان کی قومی اسمبلی نے 8 اپریل 2010 کو منظور کیا اور 19 اپریل 2010 کو صدر پاکستان کے دستخط کے بعد یہ قانون بن گیا۔ 18ویں ترمیم تیار کرنے والوں نے ایسی اصلاحات کو ترجیح دی جن سے سیاسی نظام میں شفافیت بڑھے، کسی فرد واحد کے اختیارات کم ہوں، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں مضبوط ہوں، صوبوں کو زیادہ خودمختاری ملے، عدلیہ آزاد ہو، بنیادی حقوق میں اضافہ ہو اور بہترین طرز حکمرانی کو فروغ ملے۔ ڈاکٹر عمران احمد، جو سنگاپور کی نیشنل یونیورسٹی (NUS) کے انسٹی ٹیوٹ آف ساؤتھ ایشین اسٹڈیز (ISAS) سے وابستہ مشیر ہیں، نے اپنے 4 ستمبر 2020 کو شائع ہونے والے تحقیقی مقالے میں لکھا ہے کہ 20 ستمبر 2008 کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر آصف علی زرداری نے 17ویں آئینی ترمیم اور آئین کے آرٹیکل 58(2)(b) کا دوبارہ جائزہ لینے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹی بنانے کی تجویز دی۔ اس مقصد کیلئے 27 رکنی پارلیمانی کمیٹی برائے آئینی اصلاحات قائم کی گئی۔ اس کمیٹی کا مقصد آئین سے آمریت کے اثرات ختم کرنا اور ملک کو ایک مضبوط، مستحکم اور باہمی اتفاق رائے پر مبنی آئینی نظام کی طرف واپس لے جانا تھا۔ کمیٹی نے ایسی اصلاحات پر توجہ دی جن سے سیاسی نظام میں شفافیت بہتر ہو، کسی ایک فرد کے اختیارات اور من مانی کم ہو، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں مضبوط ہوں، صوبوں کو زیادہ خودمختاری حاصل ہو، عدلیہ کی آزادی یقینی بنے، بنیادی حقوق مضبوط ہوں، بہتر طرز حکمرانی کو فروغ ملے۔ کمیٹی نے 77 اجلاس کیے اور آئین کے تمام 280 آرٹیکلز کا دوبارہ جائزہ لیا گیا۔ مجموعی طور پر آئین کے 102 آرٹیکلز میں ترمیم، اضافہ، تبدیلی یا حذف کیے گئے۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں آئینی اصلاحات کی ایک بہت بڑی مثال تھی۔ 18ویں ترمیم صرف اس لیے اہم نہیں تھی کہ اس میں آئین میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی گئیں، بلکہ اس لیے بھی اہم تھی کہ تقریباً تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے اس عمل میں تعاون کیا۔ اس کا مقصد پاکستان کو ایک مضبوط وفاقی اور پارلیمانی نظام حکومت کی طرف لے جانا تھا۔ 18ویں ترمیم میں کئی اہم تبدیلیاں کی گئیں، ان میں سے کچھ یوں ہیں؛ صدر پاکستان کا آرٹیکل 58(2)(b) کے تحت قومی اسمبلی کو اپنی مرضی سے تحلیل کرنے کا اختیار ختم کردیا گیا۔ وزیراعظم کو ملک کی اعلیٰ انتظامی اتھارٹی بنایا گیا۔ صوبوں کو انتظامی، قانون سازی اور مالی معاملات میں زیادہ خودمختاری دی گئی۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (NWFP) کا نام تبدیل کرکے خیبر پختونخوا رکھا گیا۔ بچوں کے لیے 5 سے 16 سال کی عمر تک مفت اور لازمی تعلیم کا حق آئین میں شامل کیا گیا، جسے آرٹیکل 25-A میں شامل کیا گیا۔ منصفانہ

تحریر: ساروان ناصر

ٹرائل کا حق آئین میں شامل کیا گیا، جو آرٹیکل 10-A میں موجود ہے۔ شہریوں کے لیے معلومات تک رسائی کا حق شامل کیا گیا، جو آرٹیکل 19-A میں دیا گیا ہے۔ آئین کو ختم، معطل یا غیر موثر کرنے والے شخص کو سنگین غداری کا مجرم قرار دیا گیا۔ جنرل پرویز مشرف کے دور کی 17ویں آئینی ترمیم اور لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) کو ختم کردیا گیا، کونسل آف کامن انٹرسٹس (CCI) کو دوبارہ منظم کیا گیا اور وزیراعظم کو اس کا چیئرمین بنایا گیا۔ یہ طے کیا گیا کہ CCI کا اجلاس کم از کم ہر 90 دن میں ایک بار ہونا چاہیے۔ نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ کے نظام میں تبدیلیاں کی گئیں۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کی تقرری کے لیے ایک آزاد عدالتی کمیشن کا نظام بنایا گیا، جبکہ حتمی نام پارلیمانی کمیشن کے ذریعے طے کیے جانے کا طریقہ متعارف کرایا گیا۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام برائے پاکستان (Pakistan-UNDP) کی دسمبر 2012 میں شائع ہونے والی رپورٹ، جس کا عنوان "وفاقیت اور اٹھارویں آئینی ترمیم — پاکستان میں منتقلی کے انتظام کے چیلنجز اور مواقع" ہے، میں 18ویں ترمیم پر عمل درآمد کے حوالے سے بعض مشکلات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اسلام آباد میں ہونے والی ایک ملاقات میں ایک شخص نے رائے دی کہ اتنی بڑی آئینی ترمیم پر عمل درآمد کے لیے ایک مضبوط اور جامع منصوبے کی ضرورت تھی۔ اگرچہ عمل درآمد کروانے والی کمیشن نے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کافی محنت کی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اس عمل کی رفتار کچھ کم ہوگئی۔ پشاور میں ہونے والی مشاورت کے دوران ایک شریک نے کہا کہ اس معاملے میں سیاسی سنجیدگی کی ضرورت ہے، جبکہ وفاقی حکومت نے اس سلسلے میں زیادہ محتاط رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ عمل درآمد کے مختلف معاملات وفاقی وزراء کی تین اعلیٰ سطحی کمیٹیوں کے سپرد کیے گئے، لیکن ان کمیٹیوں کی عوام کو معلومات فراہم کرنے اور رابطے کے حوالے سے کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔ 18ویں ترمیم کے بعد اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے بعض مسائل بھی سامنے آئے۔ ناقدین کے مطابق کچھ شعبوں میں اختیارات تو صوبوں کو منتقل کیے گئے، لیکن ان سے متعلق تمام ادارے صوبوں کے حوالے نہیں کیے گئے۔ مثال کے طور پر: ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن (EOBI)، ورکرز ویلفیئر فنڈ اور زکوٰۃ فنڈ وغیرہ۔ یہ ایسے اہم اداروں میں شامل ہیں جن کی صوبوں کو مکمل منتقلی کے حوالے سے مسائل پیدا ہوئے۔ مذکورہ رپورٹ کے مطابق 7واں نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ دسمبر 2009 میں منظور ہوا۔ اس کے نتیجے میں وفاق کی طرف سے صوبوں کو دی جانے والی رقم میں تقریباً 10 فیصد اضافہ ہوا۔ لیکن ایک اہم مسئلہ یہ تھا کہ این ایف سی ایوارڈ 18ویں ترمیم سے پہلے طے کیا گیا تھا۔ اس لیے اس میں ان اضافی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر مدنظر نہیں رکھا گیا جو 18ویں ترمیم کے بعد صوبوں کو منتقل ہوئیں۔ اسی وجہ سے یہ تنقید سامنے آئی کہ صوبوں کو ذمہ داریاں تو منتقل کی گئیں لیکن ان کے ساتھ مطلوبہ مالی وسائل مکمل طور پر منتقل نہیں کیے گئے۔ تیل، گیس اور دیگر معدنی وسائل اب وفاقی حکومت اور متعلقہ صوبوں کی مشترکہ ملکیت اور انتظام کے تحت ہیں۔ اس طرح صوبوں کو آمدنی کے اضافی ذرائع حاصل ہوئے، تاہم وفاقی حکومت پر یہ تنقید بھی ہوئی کہ وہ ان نئے آئینی اصولوں پر مکمل طور پر عمل درآمد نہیں کر رہی۔ جون 2023 میں جنرل آف ڈیویلپمنٹ اینڈ سوشل سائنسز (JDSS) میں شائع ہونے والے تحقیقی مقالے "اٹھارہویں آئینی ترمیم — پاکستان کی بطور وفاقی ریاست بحالی" میں طیبہ انور، مریم علی اور ڈاکٹر انساء جمشید نے 18ویں ترمیم کے مستقبل اور اس کے اثرات پر بحث کی ہے۔ محققین کے مطابق، 18ویں ترمیم کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ صوبائی حکومتیں عوام کو کتنی بہتر خدمات اور اچھی حکمرانی فراہم کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے اس شعبے میں کارکردگی ابھی بہت اچھی نہیں ہے۔ ان کے مطابق 18ویں ترمیم کو بڑی حد تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس لیے حکومت کو اسے ختم یا کمزور کرنے کی تجاویز دینے کے بجائے اس پر مکمل اور موثر عمل درآمد پر توجہ دینی چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اداروں میں اصلاحات کرے اور 18ویں ترمیم کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کرے۔ اگر اس ترمیم پر صحیح معنوں میں عمل کیا جائے تو اس سے ملکی اداروں کی تنظیم نو اور جدید بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ کسی بھی حکومتی پالیسی، چاہے وہ معیشت سے متعلق ہو یا کسی دوسرے شعبے سے، اس کی طویل مدتی کامیابی مضبوط اور مستحکم اداروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ 18ویں ترمیم کے تحت اختیارات کی صوبوں کو منتقلی صوبائی خودمختاری کی ایک اچھی مثال بن سکتی ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ اگر صوبوں کو زیادہ ذمہ داریاں تو دی جائیں لیکن ان کے ساتھ مناسب مالی وسائل نہ دیے جائیں تو صرف ذمہ داریاں بڑھانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے اس سے صوبوں کے پہلے ہی دباؤ کا شکار ترقیاتی بجٹ پر مزید بوجھ پڑ سکتا ہے۔ اس لیے معاشی وسائل کی تقسیم کے معاملے میں وفاق اور صوبوں کے درمیان واضح، شفاف اور متوازن مالی نظام ہونا ضروری ہے۔ وفاق اور صوبوں کو مل کر یہ یقینی بنانا چاہیے کہ جو ذمہ داری کسی حکومت کو دی جائے، اسے پورا کرنے کے لیے مناسب مالی وسائل بھی فراہم کیے جائیں۔

بقیہ 1

جاسکتی ہے۔ اپنے جاری کردہ پیغام میں وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ کسی قوم کا مستقبل صرف نعروں سے نہیں بدلتا، تعلیم، کتاب، قلم، محنت، اچھے کردار اور مسلسل کوشش سے قوموں کا مستقبل بدلتا ہے۔ آج ہمیں دیگر اقوام کا مقابلہ ہتھیاروں سے نہیں بلکہ قلم سے کرنا چاہیے، ہمارے نوجوانوں کو ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، سائنسدان، وکیل، افسران، محقق، اور ٹیکنالوجی کے ماہرین بننا چاہیے نوجوان محنت کریں اور زندگی کے ہر شعبے میں اعلیٰ مقام حاصل کریں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ جب نوجوان کامیابی حاصل کریں اور اچھے عہدوں پر پہنچیں تو اپنی کامیابی کو صرف اپنے لیے استعمال نہ کریں، بلکہ اپنے علم اور مقام کو اپنے عوام اور بلوچستان کی خدمت کے لیے استعمال کریں نوجوان نسل کی رہنمائی کریں اور ایک بہتر معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے، دنیا مصنوعی ذہانت، کمپیوٹر، سائنس، جدید صنعتوں اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی جدید ہنر سیکھنے، ان شعبوں میں داخل ہونے، نئے آئیڈیاز پیدا کرنے اور ٹیکنالوجی کا استعمال بلوچستان کی ترقی کے لیے کرنا چاہیے ہم ایک ایسا بلوچستان دیکھنا چاہتے ہیں جہاں تعلیم عام ہو، نوجوان ہنرمند ہوں، علم اور تحقیق کا احترام ہو اور ٹیکنالوجی ترقی کا ذریعہ بنے

بقیہ 2

اسے طاقت کے بجائے سیاسی بصیرت، مکالمے اور ایک واضح سیاسی آپشن کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو صرف امن وامان کا مسئلہ قرار دینا بنیادی حقیقتوں سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ جب ایک صوبے کے عوام سیاسی نمائندگی، وسائل کی منصفانہ تقسیم، روزگار، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور اپنے مستقبل کے حوالے سے سوالات اٹھاتے ہیں تو ان سوالات کا جواب طاقت نہیں بلکہ سیاسی عمل اور جمہوری اداروں کے ذریعے دیا جاتا ہے۔ انجینئر حمید بلوچ نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کسی طاقت یا خوف سے قائم نہیں ہوتا۔ اعتماد انصاف، مساوات، شفافیت، آئینی حقوق کے احترام اور کیے گئے وعدوں کی تکمیل سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر عوام کی آواز کو مسلسل نظر انداز کیا جائے اور اختلاف رائے کو محض سیکیورٹی کے چشمے سے دیکھا جائے تو فاصلے کم ہونے کے بجائے مزید بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل، معدنیات اور دیگر معاشی امکانات صوبے اور اس کے عوام کی ترقی کا ذریعہ بننے چاہئیں۔ وسائل کے استعمال، ترقیاتی منصوبوں اور معاشی پالیسیوں میں مقامی آبادی کی موثر شمولیت اور انہیں ترقی کے ثمرات میں جائز حصہ دینا ضروری ہے۔ ایسی ترقی جو مقامی لوگوں کو فیصلہ سازی سے باہر رکھے، پائیدار ترقی نہیں کہلا سکتی۔ انجینئر حمید بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مسئلے کا حصہ نہیں بلکہ حل کا حصہ سمجھنا ہوگا۔ انہیں تعلیم، روزگار، سیاسی شرکت اور باعزت مستقبل کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی آواز کو دبانے کے بجائے اسے سیاسی نظام میں جگہ دینا ہی دیرپا استحکام کی بنیاد بن سکتا ہے

بقیہ 3

شالکوٹ کے علاقے میں پولیس چیکنگ پوائنٹ کے دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار ملزمان تیز رفتاری سے جانے والے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو موٹر سائیکل سواروں نے مبینہ طور پر پولیس پارٹی پر فائرنگ کردی جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی سے لالہ بڑیچ نامی شخص جاں بحق جبکہ شفیع اللہ ولد اللہ جیلانی کو زخمی حالت حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم شفیع اللہ کے خلاف چوری اور ڈکیتی سمیت 21 سے زائد مقدمات درج ہیں۔ گرفتار اور ہلاک ہونے والے ملزمان سے 15 ہزار روپے دو پستول بمعہ 7 راؤنڈز برآمد کرلیے گئے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 4

حسن نے طلبہ کو عملی تربیت کے مواقع فراہم کرنے پر شراکت دار اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ جامعہ تربت اور صنعتی وکاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مزید فروغ دیا جائے گا تاکہ طلبہ کو عملی تجربے اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کرکے ایک کامیاب کیریئر کے لیے تیار کیا جاسکے۔ انٹرنشپ پروگرام کی کامیاب تکمیل پر طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے چیئرمین ڈاکٹر غلام جان، شعبہ کامرس کے چیئرمین ڈاکٹر مشتاق محمد، شعبہ اکنامکس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد یعقوب، لیکچرار امیر بخش، فوکل پرسن عطیہ اسلم اور دیگر اساتذہ نے خطاب کیا۔ مقررین نے بتایا کہ طلبہ نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، ڈارسن سیکیورٹیز، گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، گوادر پورٹ اتھارٹی، چمن ڈرائی فروٹس، امانا ریلٹی گروپ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور سمیڈا سمیت ملک کے مختلف تجارتی بینکوں اور معروف اداروں میں عملی تربیت حاصل کی

بقیہ 5

برادری اور دکانداروں کے تعاون سے شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی۔ اضلاع اور صوبے کی سطح پر جماعت اسلامی کے صوبائی وضلعی ذمہ داران نے تاجر تنظیموں کے قائدین سے ملاقاتیں کرکے ہڑتال کی کامیابی کے لیے تعاون کی اپیل کی ہے۔ تاجروں نے یقین دلایا ہے کہ یہ ہڑتال کسی ایک جماعت یا گروہ کی نہیں بلکہ سب کی مشترکہ قومی ہڑتال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امن کو ہر شہری ترس رہا ہے، بدامنی، مہنگائی اور دہشت گردی سے معاشرے کا ہر طبقہ متاثر ہے۔ ان شاء اللہ 3 ستمبر کو ملک بھر کی طرح بلوچستان کے تمام شہر بھی مکمل طور پر بند ہوں گے۔ حکمران اور سیکیورٹی فورسز عوام کی تباہی و بربادی کا تماشہ دیکھنے کے بجائے اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بلوچستان میں امن وامان بحال کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تاجروں اور دکانداروں کے وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو اور 3 ستمبر کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امیر صوبہ مولانا عارف دمڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند اور دیگر ذمہ داران نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں اور تجارتی مراکز کا دورہ کیا، دکانداروں اور تاجروں سے ملاقاتیں کیں اور ہڑتال کے حوالے سے ہینڈ بلز تقسیم کیے۔ اس موقع پر دکانداروں اور تاجروں نے ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے 3 ستمبر کو مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کو امن، روزگار اور باعزت زندگی کا حق حاصل ہے۔ آئے روز بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، لوٹ مار اور دہشت گردی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ اسی طرح بارڈرز اور اہم شاہراہوں کی بندش سے کاروبار تباہ اور ہزاروں خاندانوں کے چولہے ٹھنڈے ہوگئے ہیں، جبکہ پٹرولیم مصنوعات کی ترسیل کے کاروبار سے وابستہ افراد سے مختلف ناموں پر بھتہ وصولی ناقابل قبول ہے

بقیہ 6

طلبہ کے لیے ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت ہے۔ ہم نے موجودہ دنیا کے جدید چیلنجز کو مدنظر رکھتے ہوئے علاقے میں یہ جدید سینٹر کی قیام عمل میں لائی جہاں طلباء کو جدید کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق مختلف علوم سیکھنے اور اپنی فنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے مواقع میسر آئیں گے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے علاقہ مکینوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کہا کہ موجودہ دور ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تعلیم اور مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کا دور ہے، ایسے میں بسیمہ جیسے دور افتادہ علاقے میں جدید آئی ٹی سینٹر کا قیام نوجوان نسل کے لیے ایک انتہائی اہم قدم ہے۔ اس مرکز کے ذریعے طلبہ اور نوجوان اے آئی، مائیکروسافٹ آفس، کمپیوٹر آپریٹنگ، ڈیجیٹل اسکلز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سے متعلق دیگر جدید علوم ومہارتیں سیکھ سکیں گے انہوں نے کہا کہ جدید آئی ٹی تعلیم نوجوانوں کو صرف تعلیمی میدان میں ہی آگے بڑھنے کا موقع نہیں دے گی بلکہ انہیں فری لانسنگ، آن لائن روزگار، ڈیجیٹل کاروبار اور دیگر جدید شعبوں میں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے قابل بھی بنائے گی۔ اس طرح یہ مرکز علاقے کے نوجوانوں کو جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے مقامی حلقوں نے ایریا کمانڈر کرنل سالار کی کوششوں سے بسیمہ میں آئی ٹی سینٹر کے قیام اور اس کے افتتاح کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے منصوبے اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ علاقے کے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے پر توجہ دی جارہی ہے اس موقع پر ایریا کمانڈر کرنل سالار کی خدمات اور کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی دن رات کی مسلسل کوششوں سے بسیمہ میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ علاقے میں ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ کرنل سالار نے امن وامان کے قیام کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں، تعلیم، کھیل اور دیگر سماجی شعبوں میں مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی ہے علاقائی عمائدین نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے امن بنیادی ضرورت ہے اور امن کے ساتھ تعلیم، ٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ترقی کے سفر کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ بسیمہ میں امن وامان کے قیام کے لیے کوششوں کے ساتھ جدید آئی ٹی سینٹر کا قیام اسی ترقیاتی سوچ کا تسلسل ہے، جس کے مستقبل میں مثبت اور دور رس نتائج سامنے آسکتے ہیں بیان میں مزید کہا گیا کہ پاک فوج اور بسیمہ کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور محبت کا رشتہ علاقے کی بہتری کے لیے ایک مثبت قوت ہے۔ عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان تعاون سے نہ صرف امن وامان کے قیام میں مدد ملتی ہے بلکہ علاقے میں تعلیم، صحت، کھیل، نوجوانوں کی صلاحیتوں کے فروغ اور دیگر فلاحی سرگرمیوں کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا ہوتا ہے عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ بسیمہ میں قائم کیا جانے والا یہ آئی ٹی سینٹر مستقبل میں مزید وسعت اختیار کرے گا

بقیہ 7

طور پر 12.58 ملین روپے کے چیکس جاری کر دیے۔ چیکس کی تقسیم کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کی صدارت سیکرٹری محکمہ تعلیم لعل جان جعفر نے کی۔ تقریب کے دوران کوئٹہ اور پشین کے مختلف اسکولوں میں جاری اضافی کمروں کی تعمیر کے کام کا اسکول وار جائزہ لیا گیا، جبکہ پراجیکٹ ڈائریکٹر نجیب اللہ ترین نے پروجیکٹ سے متعلق پیش رفت، تعمیراتی معیار اور قسط وار فنڈز کے اجراء کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ 10 اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے لیے مجموعی طور پر 35.28 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے، جبکہ تعمیراتی کام کی پیش رفت کے مطابق اب تک دوسری، تیسری اور چوتھی قسط کی مد میں 12.58 ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔ نجیب اللہ ترین نے تقریب کے شرکاء کو بتایا کہ منصوبے کے تحت فنڈز مرحلہ وار جاری کیے جاتے ہیں۔ ہر قسط تعمیراتی کام کی مقررہ تکمیل، سماجی اور تکنیکی معیار کے مطابق جانچ اور کوالٹی کنٹرول کے بعد جاری کی جاتی ہے۔ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے تکنیکی عملے اور عملدرآمدی شراکت داروں SMIP اور IEQA کی جانب سے تعمیراتی کام کا جائزہ لینے اور مقررہ معیار پر پورا اترنے کی تصدیق کے بعد ہی اگلی قسط جاری کی جاتی ہے۔ سیکرٹری محکمہ تعلیم لعل جان جعفر نے منصوبے کو سراہتے ہوئے پی ٹی ایس ایم سیز کے ذریعے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے عمل کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کی کارکردگی اور منصوبے میں شفافیت کو بھی سراہا اور خصوصاً پراجیکٹ ڈائریکٹر نجیب اللہ ترین اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ اس موقع پر پی ٹی ایس ایم سیز کے چیئرپرسنز اور ہیڈ ٹیچرز نے بھی منصوبے کے حوالے سے اپنے تجربات اور آراء کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے متعلقہ اسکولوں سے متعلق مسائل اور ضروریات سیکرٹری محکمہ تعلیم کے سامنے پیش کیں

بقیہ 8

حصول میں معاونت اور انہیں یکساں تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے کالج انتظامیہ کے مطابق ضلعی محکمہ تعلیم کی جانب سے 8 سیٹ درسی کتب فراہم کیے گئے، جبکہ مزید 10 سیٹ کتابیں کالج انتظامیہ کی خصوصی کاوشوں سے حاصل ہوئیں، جس سے مجموعی طور پر 18 سیٹ دستیاب ہوئے کالج طالبات کی تعداد دستیاب کتابوں سے زیادہ ہونے کے باعث کتابوں کی تقسیم میرٹ، تعلیمی کارکردگی اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق مزید کتابیں دستیاب ہونے پر باقی طالبات کو بھی مرحلہ وار فراہم کی جائیں گی اس موقع پر پرنسپل عبداللہ نے کہا کہ صوبائی حکومت کی علم دوست پالیسی کا مقصد تعلیمی اداروں میں بہتر ماحول اور طلبہ وطالبات کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ انٹرمیڈیٹ کے دو سال ان کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہیں، اس لیے وہ کتابوں اور اساتذہ کی رہنمائی سے بھرپور استفادہ کریں اور محنت، مستقل مزاجی، نظم وضبط اور لگن کامیابی کی بنیادی شرائط ہیں، جبکہ آج کی تعلیمی محنت ہی روشن مستقبل کی بنیاد بنتی ہے۔

بقیہ 9

میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ہیلتھ، ڈیرہ بگٹی میں طبی سہولیات کی فراہمی، صحت کے شعبے میں مختلف اشتراکی منصوبوں اور بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔ صوبے کے غریب اور مستحق عوام کو بہتر اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صرف طبی مراکز اور جدید آلات کافی نہیں، بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت افرادی قوت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت بلوچستان میرٹوکریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے تاکہ سرکاری نظام میں پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کبھی کسی تقرری یا تعیناتی کے لیے سفارش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام معاملات میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے چاہئیں، حکومت کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ "ہم میرٹ پر کام کریں گے، سیاسی دباؤ میں لینے کو تیار ہوں لیکن میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کرنے کے لیے تیار ہے

بقیہ 10

بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی موثر کارکردگی پر ہے اگر اس کارکردگی میں سستی یا کوتاہی ہو تو صوبے کے ترقی کا پہیہ جام ہوجائے گا جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے صوبے میں جاری اسٹریٹجک منصوبوں فورٹیفکیشن آف تھانہ پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا

بقیہ 11

دوران اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور دیگر حصوں کا معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی طبی و انتظامی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ملازمین کی حاضری، صفائی ستھرائی، ہسپتال کے انتظامی امور اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور ہسپتال میں دستیاب طبی سہولیات، ادویات اور دیگر ضروری امور کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کے معیار کو بہتر بنانے، عملے کی بروقت حاضری یقینی بنانے اور مریضوں کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو بہتر ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 12

بھی شرکت کی۔ اجلاس کے دوران UNDP کے نمائندوں نے جاری منصوبے اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ یو این ڈی پی کے نمائندوں نے منصوبے کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ تعاون قابل تحسین ہے اور آئندہ بھی منصوبے کی کامیاب تکمیل کے لیے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے کام جاری رکھا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل رابطہ وتعاون جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 13

بھاری بلوں، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور عوام پر مسلسل عائد کیے جانے والے معاشی بوجھ کے خلاف اس پُرامن احتجاج کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 3 ستمبر کا شٹر ڈاؤن صرف کاروبار بند کرنے کا نام نہیں بلکہ عوام کی اس اجتماعی آواز کا اظہار ہے جو حکمرانوں سے پوچھ رہی ہے کہ آخر کب تک عام آدمی مہنگائی کی چکی میں پستا رہے گا؟ پیٹرول مہنگا ہو تو ہر چیز مہنگی ہوتی ہے، بجلی کے بل ناقابل برداشت ہوں تو گھر کا بجٹ تباہ ہوتا ہے اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمتیں عوام سے جینے کا حق چھین رہی ہیں۔ ثمینہ سعید نے کہا کہ حکومت کو عوام کی مشکلات کا احساس کرنا ہوگا۔ عوام خاموش تماشائی نہیں بلکہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پُرامن اور جمہوری جدوجہد کرنے والی قوت ہیں۔ 3 ستمبر کا شٹر ڈاؤن حکمرانوں کو یہ واضح پیغام دے گا کہ عوام مزید معاشی ظلم اور بے جا بوجھ قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ صدر وسطی پنجاب نازیہ توحید نے حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان کی ارکان وکارکنان کو ہدایت کی کہ وہ فہم القرآن کلاسز، کارکنان کی کلاسز، دروس اور دیگر تربیتی ودعوتی سرگرمیوں میں شرکاء کو شٹر ڈاؤن کی اہمیت، اس کے مقاصد اور عوامی مسائل سے اس کے تعلق سے آگاہ کریں، تاکہ ہر طبقے تک یہ پیغام پہنچے کہ مہنگائی کے خلاف آواز اٹھانا اجتماعی ذمہ داری ہے۔ صدر لاہور عظمیٰ عمران نے کہا کہ خواتین اپنے گھروں، خاندانوں اور معاشرے میں عوامی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

بقیہ 14

جانب راغب کرنا ہے چیمپئن شپ میں گوادر کے مختلف سرکاری ونجی ہائی اسکولز کے طلبہ وطالبات کو بھرپور شرکت کریں گے، جہاں وہ مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ طلبہ کے لیے فٹبال سمیت مختلف کھیلوں جبکہ طالبات کے لیے کرکٹ، میراتھن ریس اور رسہ کشی جیسے دلچسپ مقابلوں کا اہتمام کیا گیا ہے میر فٹبال اکیڈمی کے سربراہ میر ارشد کلمتی کی جانب سے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن گوادر سے رابطہ کیا گیا ہے، جبکہ متعلقہ اسکولوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے باضابطہ مراسلات بھی ارسال کیے گئے ہیں۔ منتظمین کے مطابق چیمپئن شپ کا مقصد صرف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد نہیں بلکہ نوجوانوں میں خوداعتمادی، نظم وضبط، ٹیم ورک، قیادت، باہمی تعاون اور سپورٹس مین اسپرٹ کو فروغ دینا بھی ہے۔ کھیلوں کے ذریعے طلبہ وطالبات کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، مثبت سوچ اپنانے اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا

بقیہ 15

2763 افراد زخمی جبکہ 38 افراد جاں بحق ہوئے 1122MERC کی امدادی ٹیموں نے حادثات کی اطلاع ملتے ہی فوری ریسپانس دیتے ہوئے زخمیوں کو جائے حادثہ پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور ضرورت کے مطابق انہیں قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا۔ جبکہ MERC سینٹرز میں 238 او پی ڈی مریضوں کو بھی طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ حادثات ضلع ژوب ٹراما سینٹر میں ریکارڈ ہوئے جہاں 712 حادثات میں 793 افراد زخمی اور 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ دوسرے نمبر پر خضدار ٹراما سینٹر رہا جہاں 469 حادثات میں 547 افراد زخمی اور ایک شخص جاں بحق ہوا۔ لسبیلہ کی N-25 قومی شاہراہ پر بھی حادثات کی صورتحال تشویشناک رہی جہاں ونڈر میں 107 جبکہ بیارو میں 73 حادثات رپورٹ ہوئے۔ اسی طرح مستونگ کے لکپاس کے مقام پر 91 حادثات میں 120 افراد زخمی اور 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی دیگر اہم قومی شاہراہوں N-50، N-10 اور N-85 پر بھی متعدد حادثات پیش آئے۔ جبکہ گوادر کے ساحلی علاقے سے گزرنے والی N-10 شاہراہ پر اگست کے دوران 31 حادثات رپورٹ ہوئے جن میں ایک شخص جاں بحق ہوا۔ 1122MERC بلوچستان کے اہلکار صوبے بھر کی قومی شاہراہوں پر 24 گھنٹے ہنگامی خدمات انجام دے رہے ہیں اور کسی بھی حادثے کی اطلاع ملنے پر فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرتے ہیں۔ رپورٹ میں حادثات کی مختلف وجوہات میں تیز رفتاری، ڈرائیوروں کی تھکاوٹ، سڑکوں کی خستہ حالی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کو اہم عوامل قرار دیا گیا ہے۔ 1122MERC نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ شاہراہوں پر سفر کے دوران ٹریفک قوانین کی پابندی کریں

بقیہ 16

انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے سب سے پہلے میونسپل کمیٹی ڈکی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ملازمین کی حاضری چیک کرنے کے علاوہ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور دفتری امور کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کو بلدیاتی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی بعد ازاں ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈکی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی وغیر تدریسی عملے کی حاضری کا جائزہ لیا اور کالج کی عمومی صورتحال سمیت صفائی ستھرائی کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں میں صاف ستھرا اور بہتر ماحول برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈکی کے دفتر کا بھی دورہ کیا، جہاں ملازمین کی حاضری، دفتری نظم وضبط اور صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ سرکاری امور کی انجام دہی میں ذمہ داری، وقت کی پابندی اور عوامی خدمت کے جذبے کو مقدم رکھا جائے اسی سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ڈکی کا بھی اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز میں جا کر تعلیمی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا، طلبہ سے ملاقات کی اور تدریسی وغیر تدریسی عملے کی حاضری چیک کی۔ انہوں نے سکول میں صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظامی صورتحال کا بھی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے اس موقع پر متعلقہ افسران اور عملے کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں، دفاتر اور تعلیمی اداروں میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں اور اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں

بقیہ 17

مرتکب افراد کے خلاف Drugs Act, 1976 کے تحت قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے اس موقع پر عوام سے اپیل ہے کہ غیر لیبل شدہ یا مشکوک دودھ پاؤڈر، خصوصاً بچوں اور شیر خوار بچوں کے لیے، استعمال نہ کریں اور ایسی مصنوعات کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

بقیہ 18

نے کہا کہ مہر گڑھ ہمارا تاریخی ورثہ، قبائلی یکجہتی اور امن کا مرکز ہے۔ ریاست کی جانب سے بار بار اس مرکز کو نشانہ بنانا اور حالیہ ڈرون حملہ انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس خدشے کو تقویت دیتا ہے کہ بلوچستان میں طاقت کے استعمال میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے جبکہ پرامن سیاسی اور جمہوری جدوجہد کے راستے کو محدود کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ مہر گڑھ کسی ایک فرد کا گھر نہیں بلکہ ایک قومی، تاریخی اور قبائلی مرکز ہے۔ ایسے واقعات لوگوں میں محرومی اور نفرت کو مزید بڑھاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست کے ذمہ داران کو سمجھنا چاہیے کہ قومی ورثے اور لوگوں کے گھروں کی بے حرمتی کو تاریخ کبھی فراموش نہیں کرتی۔ نواب اسلم رئیسانی نے واضح کیا کہ قومی اور قبائلی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن اور سیاسی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ ان کے مطابق بلوچستان ایک تاریخی سرزمین ہے اور یہاں طاقت کے ایسے واقعات حالات کو مزید پیچیدہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کشیدگی کے بجائے امن، سیاسی مکالمے اور حالات کی بہتری کا راستہ اختیار کیا جانا چاہیے، جبکہ ریاست کو بھی طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی حل کو ترجیح دینی چاہیے۔

بقیہ 19

افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی تقریب کے دوران ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد نے ترقی پانے والے تمام اہلکاروں کو فرداً فرداً مبارکباد پیش کی اور انہیں نئے عہدے کی ذمہ داریوں پر خلوص، دیانت داری اور مزید لگن کے ساتھ فرائض انجام دینے کی تلقین کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد نے کہا کہ ترقی ہر سرکاری ملازم کی پیشہ ورانہ زندگی میں ایک اہم سنگِ میل ہوتی ہے، جو نہ صرف اس کی محنت، قابلیت اور بہترین کارکردگی کا اعتراف ہے بلکہ اس کے ساتھ ذمہ داریوں میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پانے والے اہلکار محکمہ پولیس کی نیک نامی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی صلاحیتوں کو مزید موثر انداز میں بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ لورالائی پولیس جرائم کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے اور پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ محکمہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کریم مندوخیل اور ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر نے بھی ترقی پانے والے اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں کو بھرپور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں گے تقریب کے اختتام پر ترقی پانے والے اہلکاروں نے پولیس کے اعلیٰ حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے

بقیہ 20

کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں۔ ہم کسی خیرات یا امداد کے طلبگار نہیں بلکہ اپنی محنت اور خون پسینے کی وہ اجرت مانگ رہے ہیں جو ہمارا بنیادی حق ہے۔ چار ماہ تک تنخواہیں روک کر غریب محنت کشوں اور ان کے خاندانوں کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا گیا ہے۔ بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی راشن اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ بقایا تنخواہیں فوری ادا کی جائیں۔ مزدوروں کا ونڈر ڈیم انتظامیہ سے مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق ونڈر ڈیم منصوبے پر یومیہ اجرت کی بنیاد پر کام کرنے والے محنت کش گزشتہ چار ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم ہیں۔ تنخواہوں کی مسلسل عدم ادائیگی سے تنگ آکر انہوں نے منصوبے پر کام بند کرکے بڑی تعداد میں ڈیم کے مرکزی گیٹ کے سامنے جمع ہوکر احتجاجی دھرنا دے دیا۔ اس حوالے سے احتجاجی مزدوروں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی اور مشکل حالات کے باوجود روزانہ محنت ومشقت کرکے منصوبے پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں مگر چار ماہ کی اجرت نہ ملنے کے باعث غریب محنت کش شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر محنت کرکے اپنے بچوں کا پیٹ پالنے والے غریب مزدوروں کے لیے مسلسل چار ماہ تک تنخواہوں کی بندش ناقابل برداشت ہے

بقیہ 21

کے مطابق کنڈیم یا نیلام کرنے کے عمل کا جائزہ لیا گیا تاکہ سرکاری وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مختلف محکموں میں خالی آسامیوں کی تفصیلات، ترقی کے منتظر ملازمین اور ابتدائی بھرتیوں سے متعلق امور پر بھی غور کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ خالی آسامیوں، ترقیوں اور بھرتیوں کے معاملات قواعد وضوابط، میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق نمٹائے جائیں تاکہ محکموں کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اجلاس کے فیصلوں پر مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے اٹیچڈ محکموں میں ملازمین کی بروقت اور مستقل حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ عوامی سہولیات بروقت اور موثر انداز میں فراہم ہوں۔ حاضری کا ٹھوس نظام، ذمہ دارانہ نگرانی اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی سے سرکاری خدمات کی شفافیت اور عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں میں فوری طور پر پرنسپل انفارمیشن آفیسر مقرر کریں۔

بقیہ 22

کاکڑ، صوبائی وزرا اور ارکان اسمبلی نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کی سیاسی تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر جمال شاہ کاکڑ نے صوبے میں پارٹی کی سرگرمیوں، تنظیمی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق قیادت کو بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے جمال شاہ کاکڑ کو ہدایت کی کہ بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کی تنظیم سازی کا عمل تین ماہ کے اندر مکمل کیا جائے اور تنظیم سازی مکمل ہونے کے بعد تفصیلی رپورٹ پارٹی قیادت کو پیش کی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنز، اضلاع اور تحصیلوں کی سطح پر پارٹی تنظیمیں تشکیل دے کر تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال، مضبوط اور موثر بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران پارٹی عہدیداروں اور ارکان کی جانب سے تنظیم سازی اور پارٹی کو نچلی سطح تک فعال بنانے کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں، جن پر تفصیلی غور کیا گیا۔

بقیہ 23

ایوارڈز حاصل کیے۔ اس کی مہم ''Babar Azam's Lost Phone, Data Bohhaaat Hai'' نے مارکیٹنگ ڈسپلن اور پبلک ریلیشنز، دونوں شعبوں میں گولڈ ڈریگن جبکہ میڈیا کے شعبے میں بلیک ڈریگن حاصل کیا۔ یوفون کی ''Super 5G's It: Launch'' کے لیے میڈیا میں سلور ڈریگن، جبکہ ''More Than Just Speed'' کے لیے ڈیجیٹل کے شعبے میں بھی سلور ڈریگن سے نوازا گیا۔ ٹیلی نار پاکستان نے پی ٹی ایم ایل کے مجموعی اعزازات میں مزید چار بلیک ڈریگنز کا اضافہ کیا۔ برانڈ کو کانٹینٹ کی تخلیق، ڈیجیٹل، اسمال بجٹ اور پبلک ریلیشنز کے شعبوں میں اس کی تخلیقی کاوشوں پر اعزازات ملے۔ ٹیلی نار پاکستان نے ''Comic Feeds'' کے لیے کانٹینٹ کریئیشن، ''Tension Ko Smash'' کے لیے ڈیجیٹل، ''Karo Karachi Ka Connection'' کے لیے اسمال بجٹ اور ''Influencer Tactical Campaigns'' کے لیے پبلک ریلیشنز کے شعبے میں ایوارڈز جیتے۔ اس کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے پی ٹی ایم ایل کے چیف کمرشل آفیسر، سید عاطف رضا نے کہا، ''ڈریگنز آف پاکستان 2026 میں یوفون اور ٹیلی نار پاکستان کو ملنے والے اعزازات پر ہمیں فخر ہے۔ نو ایوارڈز ہماری ٹیم اور شراکت داروں کی سخت محنت اور کوششوں کا اعتراف ہیں۔ یہ کیمپینز جدید مصنوعات اور خدمات متعارف کرانے کے ہمارے عزم کی عکاس ہیں، جنہیں صارفین سے موثر طور پر ہم آہنگ ہونے والی بامعنی اور موثر کمیونی کیشن کے ذریعے تقویت دی جاتی ہے۔ ہم اس کامیابی میں اپنا حصہ ڈالنے والے تمام افراد کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور مزید موثر اور بامعنی کام کے ذریعے نئے معیارات قائم کرنے کے لیے پُرامید ہیں۔'' یہ اعزازات یوفون اور ٹیلی نار پاکستان کی جانب سے صارفین تک رسائی کے مختلف ذرائع کے لیے تخلیق کیے جانے والے متنوع اور تخلیقی کام کا اعتراف بھی ہیں

بقیہ 24

اور بروقت آبیاری یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ڈی جی نے میرین ڈرائیو پر قائم ٹک شاپس اور کنٹینرز کا بھی معائنہ کیا اور ایک بند کنٹینر کیفے کو مناسب متبادل مقام پر منتقل کرنے کی ہدایت دی انہوں نے کہا کہ میرین ڈرائیو گوادر کی خوبصورتی کے ساتھ ایک اہم تفریحی و سیاحتی مقام بھی ہے، اس لیے صفائی، شجرکاری، لائٹنگ اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات مزید موثر بنائے جائیں۔

بقیہ 25

ڈی ایس پی ڈکی علی حسن لاشاری نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے پولیس افسران و اہلکاروں میں حسنِ کارکردگی کے سرٹیفیکیٹس تقسیم کیے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، فرض شناسی اور جرائم کے خلاف موثر اقدامات کو سراہا ماہِ اگست کے دوران ڈکی پولیس نے جرائم کے خلاف مختلف کامیاب کارروائیوں کے دوران 2 ٹویوٹا کرولا گاڑیاں اور 5 موٹر سائیکلیں قبضے میں لیں، جبکہ 8 مفرور ملزمان اور 3 اشتہاری ومطلوب (P.O) ملزمان کو گرفتار کیا گیا منشیات فروشوں کے خلاف بھی بھرپور کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جن کے دوران 5 مقدمات درج کرکے تقریباً 6 کلوگرام چرس برآمد کی گئی اس موقع پر ایس پی ضلع ڈکی منصور احمد بزدار نے پولیس افسران واہلکاروں کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس عوام کے جان ومال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈکی پولیس کے جوان اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہے ہیں اور ان کی محنت، فرض شناسی اور عوامی تعاون سے ضلع ڈکی کو مزید پرامن بنانے کے لیے تمام وسائل استعمال کیے جائیں گے ایس پی ڈکی نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ محنتی، بہادر اور فرض شناس پولیس اہلکار محکمہ پولیس کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی نمایاں اور بہترین کارکردگی دکھانے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ فورس کے دیگر جوان بھی مزید جذبے اور لگن کے ساتھ فرائض سرانجام دیں۔ ڈکی پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں، مفرور اور اشتہاری ملزمان کے خلاف مسلسل اور موثر کارروائیاں اس عزم کا واضح اظہار ہیں کہ ضلع پولیس امن وامان کے قیام اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

بقیہ 26

کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ سیاست کا مقصد اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل ہے۔ حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد سمیت پورے حلقے کی پائیدار ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ علاقے کی ترقی کسی ایک فرد یا جماعت کی نہیں بلکہ تمام لوگوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اس لیے تمام سیاسی و سماجی حلقوں اور برادریوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں گے تاکہ حلقہ کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

بقیہ 1

ملاقاتیں کیں۔ دورے کا مقصد بلوچستان کی سیاسی قیادت اور پارلیمنٹیرینز سے روابط کو مزید مضبوط بنانا اور صوبے کے مسائل اور ترجیحات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ کوئٹہ آمد پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزراء اور ارکان صوبائی اسمبلی نے اسپیکر قومی اسمبلی کا استقبال کیا۔ اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ون آن ون ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارلیمانی معاملات اور صوبے کو درپیش مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ گورنر بلوچستان نے انہیں صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ دورہ کوئٹہ کے دوران اسپیکر قومی اسمبلی نے گورنر ہاؤس میں پارلیمنٹیرینز، سیاسی رہنماؤں، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر عہدیداران اور کارکنوں سے بھی ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر پارٹی عہدیداران اور کارکنوں نے مختلف امور سے متعلق سوالات کیے جن کے سردار ایاز صادق نے تفصیلی جوابات دیے اور پارلیمانی و سیاسی معاملات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ قبل ازیں سردار ایاز صادق نے اپنے دورے کے دوران بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے انتقال پر بلوچستان صوبائی اسمبلی اسپیکر چیمبر میں تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے درجات بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ بعدازاں اسپیکر قومی اسمبلی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی رہائشگاہ بھی گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت اور غمزازی کیا۔ انہوں نے مرحومہ کے ایصال ثواب اور اہل خانہ کیلئے صبر واستقامت کی دعا کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی کا دورہ کوئٹہ سیاسی و پارلیمانی قیادت کے درمیان رابطوں کو مزید مستحکم کرنے اور بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 2

کی وطن واپسی سے قبل ایئرپورٹ پر دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارتی حجم 200 ملین ڈالر تک بڑھانے کے معاہدے پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور کرغزستان کے وزیر خارجہ نے دستخط کئے اور دستاویز کا تبادلہ کیا۔ اس موقع پر کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف اور وزیراعظم محمد شہباز شریف بھی موجود تھے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے دورہ کرغزستان کے دوران کرغز صدر کی جانب سے غیر روایتی مہمان نوازی کا مظاہرہ کیا گیا، کرغز صدر صادر ژاپاروف نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کو خود گاڑی چلا کر ایئرپورٹ پر الوداع کیا۔

بقیہ 3

ون آن ون بات چیت تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں محسن نقوی نے صدر آصف علی زرداری کو اہم پیغام بھی پہنچایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر زرداری نے مختلف قومی معاملات بالخصوص نئے صوبوں کی بحث میں اپنے مؤقف پر قائم رہنے کا پیغام دیا۔ صدر مملکت آصف زرداری نے کہا کہ قومی مفاد میں تمام فریقوں کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ 4

غفلت کے مرتکب اہلکاروں سے کوئی رعایت نہیں ہو گی۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کرغزستان سے واپس پہنچتے ہی وزارت صحت کے امور اور پمز آتشزدگی واقعے کے حوالے سے ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، سیکرٹری صحت کیپٹن (ر) محمد محمود اور پمز ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد سلمان نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو شعبہ صحت اور پمز آتشزدگی واقعے کے حوالے سے جاری تحقیقات پر خصوصی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ عبوری تحقیقاتی رپورٹ کی روشنی میں وزیراعظم کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجرمانہ غفلت کے مرتکب اہلکاروں کو کسی قدر رعایت نہیں دی جائیگی۔ وزیراعظم نے وزیر صحت اور سیکرٹری صحت، کو ہدایت کی کہ وہ دونوں متبادل دنوں میں پمز ہسپتال میں اپنی ذاتی موجودگی کو یقینی بنائیں اور اپنی نگرانی میں ہسپتال کی بہتری کیلئے اقدامات پر عملدرآمد کروائیں۔ پمز ہسپتال میں علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری اور تمام تر حفاظتی اقدامات کا اطلاق یقینی بنایا جائے اور شعبہ صحت میں اصلاحات کے عمل کو تیز کیا جائے۔

بقیہ 5

بتایا ہے، جسے واشنگٹن کی نئی پالیسی کا حصہ قرار دیا جارہا ہے۔ اس پالیسی کو ایک ٹینکر کے بدلے ایک ٹینکر کا نام دیا گیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ان دونوں ٹینکرز کو نشانہ بنانا ایران میں امریکی فوج کی جانب سے کیے گئے وسیع حملوں کا حصہ تھا۔ ان حملوں میں تقریباً 100 فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس نئی پالیسی کی منظوری دے دی ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ایران کو آبنائے ہرمز سے گزرنے والے آئل ٹینکرز اور تجارتی بحری جہازوں پر حملوں سے باز رکھنا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق نئی پالیسی کے تحت ایران جس بحری جہاز کو نشانہ بنائے گا، امریکہ اس کے جواب میں ایک ایرانی آئل ٹینکر کو نشانہ بنائے گا۔ دونوں ایرانی آئل ٹینکرز ایرانی ساحل کے قریب لنگر انداز تھے اور اس مقام سے شمال کی جانب موجود تھے، جہاں امریکی فورسز نے بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اسی دوران امریکی ڈرونز نے انہیں میزائلوں سے نشانہ بنایا، جو دونوں جہازوں کے انجن رومز میں جا لگے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ امریکہ نے آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں پر ہونے والے حملوں کے جواب میں انتقامی کارروائی کے طور پر ایرانی آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ کارروائی امریکی بحری ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کو روکنے کے لیے نہیں کی گئی۔ دونوں ٹینکرز کو نشانہ بنانا ایک بڑے فوجی آپریشن کا حصہ تھا۔

بقیہ 6

عباس اور دیگر مقامات پر دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ رپورٹس کے مطابق قشم جزیرے کے ماسان گاؤں کے قریب 5 سے زائد دھماکے ہوئے جبکہ آبنائے ہرمز کے نزدیک مزید 4 دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ جنوبی بندرگاہی شہر بندر عباس کے مشرقی علاقے میں بھی دھماکے ہوئے جبکہ امریکی فورسز نے جنوب مشرقی ایران میں چیرفت ایئرپورٹ کو بھی نشانہ بنایا۔ سیرک کے ڈپٹی گورنر کے مطابق شادی کی تقریب پر ہونے والی کارروائی میں 2 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ ہلاکتوں کی تعداد کے حوالے سے ایرانی ذرائع کی رپورٹس میں تضاد پایا جاتا ہے۔ دوسری جانب امریکی حکام کی جانب سے اس حملے کے حوالے سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ۔۔۔۔۔ امریکی حملوں کے بعد ایران نے جوابی کارروائی شروع کر دی، پاسداران انقلاب نے بڑی تعداد میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا کہ اردن میں امریکی اڈے کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ اردن کا کہنا تھا کہ اس کی فضائی حدود میں داخل ہونے والے 13 میں سے 10 بیلسٹک میزائلوں کو فضا ہی میں تباہ کر دیا گیا جبکہ تین میزائل آبادی سے دور گرے۔ امریکی حکام کے مطابق اردن میں ایرانی حملے میں امریکیوں کو کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب ایران نے بحرین میں بھی امریکی اڈے کو ڈرون سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا جبکہ بحرین کا کہنا تھا کہ ایرانی ڈرونز کو تباہ کر دیا گیا۔ کویت نے بھی ایرانی ڈرون حملے پسپا کرنے کے اعلان کیا، پاسداران نے عراق کے شہر اربیل میں بھی امریکی اڈوں پر میزائل اور ڈرون سے حملے کیے۔ ایرانی عہدیدار کا کہنا تھا کہ ایران امریکی حملوں کا جواب کئی گنا زیادہ شدت سے ہوگا ۔۔۔۔۔ ایرانی فوج نے بحرین اور متحدہ عرب امارات میں امریکی اڈوں پر ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک بیان میں ایرانی فوج کا کہنا تھا کہ آپریشن تھنڈر بولٹ کے 30ویں مرحلے میں یو اے ای میں الظفرہ اور المنہاد اڈوں پر امریکی فوج کے ریڈار سسٹمز کو نشانہ بنایا۔ ایرانی فوج کے مطابق بحرین میں بھی امریکی فوج کے اڈوں کو ڈرونز کا نشانہ بنایا۔ ایرانی فوج کے مطابق بحرین کے شیخ عیسیٰ اڈے پر امریکی فوج کے ریڈار سسٹم پر ڈرون حملہ کیا۔

بقیہ 7

داخلہ کمیٹی سے منظوری کے بعد بل سینیٹ اور قومی اسمبلی میں منظور کیلئے پیش کیا جائے گا۔ دوسری جانب اسلام آباد کیلئے بلدیاتی قانون میں ترمیم کے معاملے پر پیپلزپارٹی نے قائمہ کمیٹی میں حکومت کے بل کی مخالفت کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے تاہم پی پی اور پی ٹی آئی اور پیپلزپارٹی کے درمیان ایوان میں بل کی مخالفت کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد کے بلدیاتی قانون سے متعلق دونوں جماعتیں ایوان میں مشترکہ مخالفت کرسکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مطابق وفاقی حکومت کا اسلام آباد میں بلدیاتی اداروں سے متعلق نافذ آرڈیننس 5 ستمبر کو ختم ہورہا ہے۔

بقیہ 8

اعظم نذیر تارڑ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کئی مرتبہ اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں، انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں سب سے بڑا مسئلہ انتخابات کرانا تھا۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آزاد کشمیر میں انتخابات پرامن اور شفاف ہوئے، آزاد کشمیر کے وزیراعظم کا انتخاب کرنے کا حق نواز شریف کو تھا۔ پی سی بی نے فیلڈنگ کوچ کے لیے تلاش شروع کردی۔

بقیہ 9

گے کہ نئے صوبوں پر قومی اسمبلی میں بحث کا آغاز کریں۔ ایک انٹرویو میں وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ بہاولپور اور جنوبی پنجاب صوبہ مسلم لیگ ن کے منشور کا حصہ ہے، نئے صوبے لسانیت اور قومیت کی بنیاد پر نہیں انتظامی بنیادوں پر بننے چاہئیں، جنوبی پنجاب صوبہ کا سرائیکستان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ وہ اپنی پارٹی میں بات کریں گے کہ نئے صوبوں پر قومی اسمبلی میں بحث کا آغاز کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر دوسرے صوبوں میں نئے انتظامی یونٹوں کے حوالے سے بات ہورہی ہے تو اسے بھی قومی بحث کا حصہ بنانے میں حرج نہیں ہے۔ وفاقی وزیر توانائی نے کہا کہ نئے یونٹوں کے حوالے سے کراچی کے عوام سے شفافیت کے ساتھ رائے لی جائے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔

بقیہ 10

گیا۔ صدارتی محل پہنچنے پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کا ریڈ کارپٹ پرتپاک استقبال کیا گیا، کرغزستان کے صدر صادر نورژاپاروف نے وزیراعظم شہباز شریف کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ وزیراعظم کے صدارتی محل آمد پر پاکستان اور کرغزستان کے قومی ترانے بجائے گئے۔ بعدازاں وزیراعظم شہباز شریف کو صدارتی محل آمد پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، دونوں رہنماؤں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا، کرغزستان کی مسلح افواج کے چاق وچوبند دستے نے وزیراعظم کو سلامی دی۔ اس موقع پر کرغز صدر نے وزیراعظم شہباز شریف کا اپنے وفد کے ارکان سے تعارف بھی کرایا، جبکہ وزیراعظم نے بھی کرغز صدر سے پاکستانی وفد کے ارکان کا تعارف کرایا۔

بقیہ 11

کے ہمراہ پاکستانی وفد کے اعزاز میں جمہوریہ کرغزستان کے وزیر خارجہ ژین بیک کولوبائیف نے بدھ کو بشکیک میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق ظہرانے کے موقع پر ایک ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا گیا جو پاکستان اور کرغزستان کے درمیان دوستی اور خیرسگالی کے قریبی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 12

سے ثالثی عدالت کا فیصلہ مسترد کرنا سندھ طاس معاہدے کے تحت اس کی ذمے داریوں کو ختم نہیں کرسکتا۔ ہفتہ وار بریفنگ میں ترجمان نے کہا کہ امریکا ایران حالیہ کشیدگی کے باوجود پاکستان مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے مسئلے کے حل کیلئے پرامید ہے۔ ترجمان نے کہا کہ موجودہ کشیدگی تشویش ناک اور ناپسندیدہ ہے تاہم پاکستان امن عمل سے مایوس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران کشیدگی کو پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی ناکامی قرار نہیں دیا جاسکتا، امریکا ایران تنازع کے حل کے لیے پاکستان مکمل خلوص کے ساتھ امن عمل میں مصروف ہے۔ طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ بھارت کی جانب سے ثالثی عدالت کا فیصلہ مسترد کرنا سندھ طاس معاہدے کے تحت اس کی ذمے داریوں کو ختم نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت سے سندھ طاس معاہدے پر مکمل عمل درآمد کی جانب واپس آنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت کا طرز عمل ان خطوں کے لیے بھی منفی مثال قائم کرسکتا ہے جہاں مشترکہ وسائل قانونی معاہدوں کے تحت منظم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا یہ رویہ عالمی تنازعات کے طے شدہ نظام پر اعتماد کو مجروح کرتا ہے اور دیگر خطوں کے لیے بھی ایک منفی مثال قائم کرسکتا ہے۔ جنوبی ایشیا جیسے حساس خطے میں مشترکہ آبی وسائل کے انتظام کے لیے قانونی معاہدوں کی مکمل پیروی ہی واحد راستہ ہے۔ یاسین ملک کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ پاکستان حریت رہنما کے خلاف مقدمے اور سزا کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے کیونکہ یہ انصاف کے بنیادی تقاضوں کے منافی ہے۔ پاکستان اس مسئلے کو کثیرالجہتی فورمز پر اٹھاتا رہے گا، پاکستان عالمی برادری پر زور دیتا ہے کہ وہ یاسین ملک کی زندگی اور صحت کے حوالے سے فوری نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان یاسین ملک کی صحت اور طویل زندگی کے لیے دعاگو ہے، سید علی گیلانی ہماری دعاؤں میں موجود ہیں۔

بقیہ 13

مطابق فیصلہ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت صحت کے شعبے سے متعلق اجلاس میں کیا گیا، جس میں اہم امور کا جائزہ اور متعدد فیصلے کیے گئے۔ وزارت صحت کے مطابق وزیر صحت پمز اسپتال میں بیٹھ کر طبی امور کی براہ راست نگرانی کریں گے، جبکہ ایک دن وفاقی سیکرٹری صحت پمز میں انتظامی وطبی معاملات کی نگرانی کریں گے۔ وزارت صحت کے مطابق سیکریٹری صحت پمز اسپتال میں کل اور وزیر صحت مصطفیٰ کمال جمعہ کو بیٹھیں گے۔

بقیہ 14

عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سولر، ٹرانسمیشن اور سڑکوں کے منصوبوں پر بیک وقت کام کیا جائے تاکہ بجلی کے بحران پر جلد قابو پایا جاسکے۔ وفاقی وزیر نے یہ ہدایات وزیراعظم کی جانب سے گلگت بلتستان کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لینے اور خطے کی ترقی کے لیے قابل عمل سفارشات مرتب کرنے کے لیے قائم کمیٹی کے دوسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین زہیر، گلگت بلتستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے ویڈیو لنک کے ذریعے جبکہ وفاقی اور گلگت بلتستان حکومتوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں گلگت بلتستان کو درپیش توانائی، مالیات و محصولات، سیاحت، ریگولیٹری فریم ورک، ادارہ جاتی استعداد اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم امور پر قائم کمیٹیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 10.6 ارب روپے کا طلتر پاور پراجیکٹ تکمیل کے قریب ہے جبکہ 12.9 ارب روپے کا ہنزل پاور پراجیکٹ بھی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اجلاس میں 24.9 ارب روپے کے پی ایس ڈی پی منصوبے گلگت بلتستان کے مختلف مقامات پر 100 میگاواٹ ڈسٹری بیوٹڈ سولر فوٹو وولٹک (ڈی پی وی) پلانٹس پر بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ پروفیسر احسن اقبال نے منصوبے کو گلگت بلتستان میں بجلی کی شدید قلت کے خاتمے کیلئے انتہائی اہم اور ترجیحی منصوبہ قرار دیتے ہوئے اس پر عملدرآمد تیز کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبے میں چھتوں اور بڑے پیمانے پر سولر تنصیبات کے ساتھ متعلقہ ٹرانسمیشن لائنز اور رسائی کی سڑکیں بھی شامل ہیں، گلگت بلتستان حکومت کے دائرہ کار میں آنے والی ٹرانسمیشن اور سڑکوں کی تعمیر صوبائی حکومت مکمل کرے گی۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ منصوبے کے وفاقی اور گلگت بلتستان حکومت سے متعلق حصوں پر بیک وقت کام کیا جائے تاکہ منصوبے کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ انہوں نے گلگت بلتستان حکومت کو اپنی ذمہ داری کے تحت آنے والی سڑکوں اور ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر پر فوری کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے منصوبے کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن بھی تعمیراتی کام کے ساتھ ساتھ جاری رکھنے کی ہدایت کی تاکہ معیار اور قواعد وضوابط کی آزادانہ جانچ یقینی بنائی جاسکے اور جاری کام متاثر نہ ہو۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ گلگت بلتستان میں توانائی سب سے بڑا بحران ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر بجلی کی قلت کے خاتمے میں ایک دن کی بھی تاخیر برداشت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کو قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور تمام انتظامی وطریقہ کار کی رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کی تاکہ منصوبے کے تمام اجزا تیز رفتاری سے مکمل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں گلگت بلتستان میں سیاحت کے تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس کے خطے کے نازک ماحولیاتی نظام پر ممکنہ اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے گلگت بلتستان حکومت کو سیاحت کے لیے مناسب ٹیکسیشن اور ریگولیٹری فریم ورک متعارف کرانے پر غور کرنے کی ہدایت کی تاکہ اضافی آمدن حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ سیاحت کو پائیدار اور ماحول دوست بنیادوں پر فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سیاحت اور تعمیرات کی غیر منصوبہ بند توسیع گلگت بلتستان کے نازک ماحولیاتی نظام پر شدید دباؤ ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے خطے کا Tourism Carrying Capacity کا جامع مطالعہ کرانے کی ہدایت کی تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ قدرتی ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر گلگت بلتستان کتنی سیاحتی سرگرمی برداشت کرسکتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ وزارت امور کشمیر و گلگت بلتستان، وزارت موسمیاتی تبدیلی اور گلگت بلتستان حکومت متعلقہ ماہرین اور اداروں بالخصوص آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کے تعاون سے ایک ٹاسک فورس تشکیل دیں جو یہ مطالعہ مکمل کر کے سفارشات پیش کرے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گلگت بلتستان میں سیاحت کو منظم کرنے، غیر منصوبہ بند تعمیرات کی حوصلہ شکنی اور قدرتی ماحول و ماحولیاتی توازن کے تحفظ کے لیے جامع طریقہ کار وضع کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے ایف بی آر، وزارت خزانہ اور گلگت بلتستان حکومت کے نمائندوں اور ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے کی بھی ہدایت کی تاکہ سیاحت کے شعبے کے لیے مناسب ٹیکس فریم ورک تیار اور نافذ کیا جا سکے۔ اجلاس میں گلگت بلتستان میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے درکار مالی وسائل کی کمی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پروفیسر احسن اقبال نے بتایا کہ وزارت منصوبہ بندی نے فروری 2025 میں ہی وزیراعظم کو سفارش کی تھی کہ گلگت بلتستان کو بھی قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت صوبوں کی طرز پر مالیاتی فریم ورک فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کے جاری منصوبوں کی مالی ضروریات دستیاب مالی گنجائش سے کہیں زیادہ ہیں، جاری منصوبوں کیلئے تقریباً 3 کھرب روپے کی مالی ضرورت کے مقابلے میں صرف تقریباً 1 کھرب روپے دستیاب ہیں جس کے باعث منصوبوں پر عملدرآمد میں تاخیر اور لاگت میں نمایاں اضافہ ہورہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پائیدار حل کے لیے ایسا مناسب مالیاتی فریم ورک ضروری ہے جس کے تحت گلگت بلتستان اور آزاد جموں وکشمیر کو منصفانہ مالی انتظامات فراہم کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کو حتمی شکل دیے جانے تک گلگت بلتستان کی فوری ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لیے متبادل مالیاتی انتظامات کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اجلاس کے اختتام پر پروفیسر احسن اقبال نے ہدایت کی کہ اجلاس میں کیے گئے تمام فیصلوں، سفارشات اور ہدایات کو یکجا کر کے دو ہفتوں کے اندر عبوری رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مقررہ مدت میں عمل مکمل کیا جائے تاکہ متعلقہ وزارتیں، محکمے اور گلگت بلتستان حکومت ضروری انتظامی، ریگولیٹری اور ترقیاتی اقدامات مزید تاخیر کے بغیر شروع کر سکیں۔ وفاقی وزیر نے گلگت بلتستان کے حقیقی ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے وفاقی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مربوط ادارہ جاتی اقدامات، مؤثر پالیسی مداخلت اور ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتار عملدرآمد کے ذریعے خطے کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر تمام متعلقہ وزارتوں، محکموں اور گلگت بلتستان حکومت کو متفقہ اقدامات پر تیزی سے پیش رفت، بین الادارہ جاتی رابطہ یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 15

کے مطابق مارچ 2027 میں مجموعی طور پر 48 سینیٹرز اپنی چھ سالہ مدت مکمل کریں گے۔ ان میں پاکستان تحریک انصاف کے 16، پاکستان پیپلزپارٹی کے 11، مسلم لیگ ن کے 7، بلوچستان عوامی پارٹی کے 4، جمعیت علمائے اسلام کے 3، عوامی نیشنل پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کے 2، مسلم لیگ ق کے ایک جبکہ 3 آزاد سینیٹرز شامل ہیں۔ مدت مکمل کرنے والے سینیٹرز میں وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، رانا ثنا اللہ، عابد شیر علی، افنان اللہ خان، سعدیہ عباسی، شیری رحمان، فاروق ایچ نائیک، پلوشہ خان، وقار مہدی، عبدالقادر، بیرسٹر علی ظفر، عون عباس بپی، زرقا سہروردی تیمور، فلک ناز چترالی، فیصل سلیم رحمان، مشال یوسفزئی، ہمایوں مہمند، محسن عزیز، سیف اللہ ابڑو، سیف اللہ نیازی، ذیشان خانزادہ، خرم ذیشان، مولانا عطا الرحمٰن، کامران مرتضیٰ، کامل علی آغا، فیصل سبزواری، منظور کاکڑ، ثمینہ ممتاز زہری، حافظ عبدالکریم اور نعیمہ احسان سمیت دیگر سینیٹرز شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مدت مکمل کرنے والے سینیٹرز میں حکومتی بنچز کے 27 جبکہ اپوزیشن بنچز کے 21 ارکان شامل ہوں گے۔ الیکشن کمیشن آئندہ سال سینیٹ کی 48 نشستوں پر انتخابات کرائے گا، جس کے بعد نئے سینیٹرز ایوان کا حصہ بنیں گے۔ ذرائع کے مطابق نئے سینیٹرز کے انتخاب کے بعد سینیٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کی نشستوں پر بھی انتخاب ہوگا، جس کے نتیجے میں ایوان بالا کی قیادت میں بھی تبدیلی متوقع ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے مارچ 2027 کے سینیٹ انتخابات کو خصوصی اہمیت حاصل ہوگی، کیونکہ صوبے سے تعلق رکھنے والے متعدد سینیٹرز کی مدت مکمل ہونے کے بعد نئی نشستوں پر سیاسی جماعتوں کے درمیان مقابلہ متوقع ہے۔

بقیہ 16

کے لئے عدلیہ اور صوبائی حکومت کے درمیان مسلسل ادارہ جاتی رابطہ ضروری ہے۔ سپریم کورٹ کے شعبہ تعلقات عامہ کے جاری اعلامیہ کے مطابق سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت سندھ میں عدالتی شعبے کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس ہوا جس میں سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ظفر احمد راجپوت، سندھ کے وزیر قانون، چیف سیکرٹری سندھ اور سیکرٹری خزانہ سندھ نے شرکت کی۔ اجلاس میں خواتین کے لئے سہولت مراکز کی تعمیر، صوبائی و وفاقی عدالتوں کو موزوں عمارتوں میں منتقل کرنے، جاری عدالتی انفراسٹرکچر منصوبوں کی بلاتعطل تکمیل اور بروقت فنڈز کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کورنگی ڈسٹرکٹ کورٹس کمپلیکس سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آئے، زیر التوا امور حل کرنے اور منصوبے پر پیش رفت تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ عدالتی اصلاحات کے اہداف کو عدالتوں کے انفراسٹرکچر، عوامی سہولت اور سروس ڈیلیوری میں عملی بہتری میں تبدیل کرنے کے لئے عدلیہ اور صوبائی حکومت کے درمیان مسلسل رابطہ ناگزیر ہے۔ سندھ حکومت کے نمائندوں نے عدالتی شعبے کے لئے تعاون جاری رکھنے اور نظام انصاف کو مضبوط بنانے والے منصوبوں کو ترجیح دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ متعلقہ محکمے عدلیہ کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھتے ہوئے زیر التوا معاملات حل کرنے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل میں معاونت کریں گے۔ چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ تمام سٹیک ہولڈرز بالخصوص سندھ ہائی کورٹ، بار اور سندھ حکومت کے درمیان مسلسل مشاورت اور قریبی رابطے کے ذریعے باہمی اتفاق سے قابل عمل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات وسیع تر عدالتی اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہیں جن کا مقصد بہتر انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے والی سہولیات اور مضبوط عوامی سہولت کاری کے ذریعے انصاف کے اداروں کو زیادہ قابل رسائی، مؤثر، عوام مرکز اور عوامی ضروریات کے لئے جوابدہ بنانا ہے۔

بقیہ 17

ہوئے کہا ہے کہ قومی ٹیم کی ناقص پرفارمنس پر مجھے بہت دکھ ہے۔ ایک انٹرویو پر محسن نقوی نے کہا کہ انگلینڈ میں جو کچھ کیا، ضروری تھا، پرفارمنس کے علاوہ دیگر معاملات ہیں، فی الحال اسے دیکھ رہے ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ ابھی وقت نہیں کرکٹ کے علاوہ بات کروں، تنقید سے نہ گھبرایا ہوں نا گھبراتا ہوں، ان کی تنقید سے کوئی فرق نہیں پڑتا جنہوں نے خود کچھ نہیں کیا۔

بقیہ 18

ممالک نے سائبر خطرات سے نمٹنے اور اہم مفادات کے تحفظ کے لیے یادداشت پر دستخط کر دیے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ نے ڈیجیٹل تعاون کے فروغ کے لیے ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن کی سیکرٹری جنرل سے بھی ملاقات کی۔ ریاض میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سائبر سیکیورٹی کے شعبے میں اہم تعاون کے لیے یادداشت پر دستخط کردیے گئے۔ سعودی نیشنل سائبر سیکیورٹی اتھارٹی، این سی اے اور پاکستانی وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے درمیان ہونے والی یادداشت پر وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ اور این سی اے کے گورنر انجینئر ماجد المزید نے دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت سائبر اسپیس اور دونوں ممالک کے اہم مفادات کے تحفظ کے لیے تعاون کو فروغ دیا جائے گا، جبکہ ابھرتے ہوئے سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے مہارت اور تجربات کا تبادلہ بھی کیا جائے گا۔ دوسری جانب وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ نے ریاض میں جاری عالمی ٹیکنالوجی کانفرنس لیپ دو ہزار چھبیس کی سائیڈ لائنز پر ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن، ڈی سی او کی سیکرٹری جنرل دیمہ الیحییٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیجیٹل شعبے میں پاکستان اور ڈی سی او کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے اور مضبوط بنانے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 19

کی درخواست دائر کردی گئی۔ درخواست میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہ کروانے اور بچوں سے بات نہ کروانے پر توہین عدالت کی درخواست دائر کی گئی۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ 18 اگست کے عدالتی حکم پر عملدرآمد نہیں ہورہا، بانی پی ٹی آئی کو بیٹوں سے فون کال کی سہولت نہ دینے جبکہ ڈاکٹر عظمیٰ خان، علیمہ خان اور قاسم زمان کو ملاقات سے روکنے کا الزام ہے۔ توہین عدالت کی درخواست کے ساتھ اضافی دستاویزات بھی جمع کرائی گئیں، اضافی دستاویزات کے لیے دو متفرق درخواستیں بھی دائر کی گئیں۔ دوسری توہین عدالت کی درخواست میں بھی وزیراعظم شہباز شریف کو فریق بنایا گیا ہے، جبکہ چیف کمشنر، سیکرٹری داخلہ و دیگر کو بھی فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ جان بوجھ کر عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی جارہی ہے، جواب دہندہ فریق نمبر پانچ چیف ایگزیکٹو ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق عدالتی حکم پر عمل نہ کروانے کی ذمہ داری چیف ایگزیکٹو یعنی وزیراعظم آفس پر عائد ہوتی ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ یوسف رضا گیلانی توہین عدالت کیس کے اصول کا اطلاق اس کیس پر بھی کیا جائے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ سپریم کورٹ کے 18 اگست کے حکم پر عملدرآمد کرایا جائے، بانی پی ٹی آئی کی علیمہ خان، عظمیٰ خان اور قاسم زمان سے ملاقاتیں کرائی جائیں جبکہ بانی پی ٹی آئی کی ان کی بیٹوں سے ٹیلیفونک گفتگو کرائی جائے۔

بقیہ 20

کی کوئٹہ آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بلوچستان آمد ہمارے لیے باعث مسرت اور باعث عزت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سب کا گھر ہے اور صوبے میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جمہوری روایات، باہمی احترام اور سیاسی برداشت کی روایت قائم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر تنقید ضرور کرتے ہیں تاہم اعلیٰ اخلاقی اقدار، شائستگی اور عزت و احترام کی مضبوط روایات موجود ہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی حسن ہے اور اپوزیشن کا حکومت پر تنقید کرنا اس کا جمہوری حق ہے، تاہم سیاسی اختلافات کو باہمی احترام کے دائرے میں رکھنا بلوچستان کی مثبت سیاسی روایت کا حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن اراکین کا ایک ساتھ بیٹھنا بلوچستان کے مثبت سیاسی کلچر اور جمہوری پختگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا باہمی احترام اور مل بیٹھ کر بات چیت کرنا بلوچستان کے بارے میں بیرون صوبہ اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو ایک مثبت پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کی یہ روایت مستقبل میں بھی مضبوط ہوتی رہے گی اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ان کا تعلق صرف سیاسی نہیں بلکہ جذباتی اور خاندانی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ان کے خاندان کی تین نسلوں کا تعلق ہے اور اس صوبے کے ساتھ محبت نسل در نسل چلی آرہی ہے سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے لیے اجنبی نہیں، یہاں کے لوگوں سے ان کا دیرینہ اور گہرا تعلق ہے۔ بلوچستان آکر ہمیشہ اپنائیت اور محبت کا احساس ہوتا ہے اور یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ عزت، محبت اور خلوص سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مٹی، یہاں کے لوگ اور روایات ان کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں اور وہ بلوچستان کے عوام کی محبت اور خلوص کے ہمیشہ معترف رہے ہیں اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اراکین اور صوبے کے ہر فرد کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے قومی اسمبلی کے پلیٹ فارم سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے اور بلوچستان کی ترقی درحقیقت پورے پاکستان کی ترقی ہے۔ وفاق بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی محبت اور مہمان نوازی اپنی مثال آپ ہے۔ بلوچستان کے دورے پر آکر انہیں ہمیشہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے لوگوں اور اپنے گھر میں آئے ہیں ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سیاسی قیادت کے درمیان باہمی احترام، مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 21

۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے اپنے تہنیتی خط میں کہا کہ 1945 میں آزادی حاصل کرنے کے بعد سے ویت نام نے متعدد چیلنجوں پر قابو پایا ہے اور سیاسی، معاشی اور سماجی شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ویت نام کے ساتھ اپنے خوشگوار اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دونوں ممالک کے باہمی مفاد کے لیے دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور اس کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اور ویت نام آئندہ سال سفارتی تعلقات کے قیام کی 55ویں سالگرہ منائیں گے۔ اس اہم سنگ میل کے موقع پر صدر مملکت نے صدر ٹو لام کو پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی تاکہ اس اہم موقع کو مل کر یادگار بنایا جاسکے اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔

بقیہ 22

درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے رسائی مالیات اور برآمدات پر مبنی ترقی کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اے ڈی بی نائب صدر نے پاکستان کی معاشی استحکام، خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور اصلاحاتی عمل میں پیش رفت کی تعریف کی۔ اے ڈی بی کی جانب سے پاکستان کے مالیاتی نظم ونسق اور مجموعی معاشی استحکام میں بہتری کو بھی سراہا گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے لیے اے ڈی بی کی مسلسل معاونت قابل تحسین ہے، مستحکم معاشی ترقی کے لیے ملکی وسائل کو متحرک کرنے، پبلک فنانس، توانائی، انشورنس اور پنشن سمیت اہم شعبوں میں اصلاحات کو ادارہ جاتی شکل دینا ضروری ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت کی اب ترجیح معاشی استحکام سے پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کی جانب منتقلی ہے، سرمایہ کاری، برآمدات، روزگار اور نجی شعبے کی شمولیت پائیدار اقتصادی ترقی کے اہم ستون ہیں۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ اے ڈی بی کی خودمختار فنانسنگ سے آگے نجی شعبے اور سرکاری و نجی شراکت داری میں بڑھتی ہوئی شمولیت کا خیرمقدم کرتے ہیں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے رسائی مالیات پاکستان کی معاشی اور برآمدی حکمت عملی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی مالیاتی سہولیات تک رسائی بڑھانے اور روزگار، سرمایہ کاری اور برآمدات میں ان کے کردار کو مضبوط بنانے پر توجہ ہے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے اور ان کی مسابقتی صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ملاقات میں انشورنس کے شعبے میں اصلاحات کے پروگرام، سرکاری و نجی شراکت داری اور منصوبوں کی تیاری و عملدرآمد کی استعداد کو بہتر بنانے کا جائزہ لیا گیا۔ انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ، صاف توانائی، آبی وسائل اور موسمیاتی لچک کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ ملکی اور نجی سرمائے کو متحرک کرنے کے لیے جدید مالیاتی طریقہ کار، مشترکہ مالی معاونت اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی زیادہ شمولیت ضروری ہے

بقیہ 23

کمنٹس ہیں، اگر انکوائری کمیٹی استعفے کا مطالبہ کرتی ہے تو انہیں اس معاملے میں سرپرائز ملے گا، پمز ہسپتال میں 14 نومولود بچوں کی اموات کے واقعے کی تحقیقات کے لیے وزیراعظم کی جانب سے قائم کی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے 8 افراد اور ایک سکیورٹی کمپنی کو ذمہ دار قرار دیا ہے، انکوائری کمیٹی کی تحقیقات ابھی جاری ہیں اور حتمی طور پر آگ لگنے کی پہلی وجہ کا تعین فرانزک ٹیسٹ کے بعد ہی ہو سکے گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کمیٹی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ جس شخص کو چاہے طلب کرے، اس کا انٹرویو کرے اور تحقیقات کے لیے متعلقہ اداروں سے تعاون حاصل کرے۔ کمیٹی کے پاس ڈیجیٹل معلومات، تمام ریکارڈ، ویڈیوز اور عینی شاہدین کی معلومات بھی موجود ہیں جبکہ تکنیکی معاونت کے لیے دیگر اداروں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان میں عام طور پر انکوائری کمیٹیوں کی رپورٹس پر سوالات اٹھتے ہیں اور کئی مرتبہ ان رپورٹس سے کوئی نتیجہ نہیں نکلتا، تاہم پمز سانحے کی ابتدائی رپورٹ میں تمام ملبہ چھوٹے عملے پر نہیں ڈالا گیا بلکہ وہ افراد بھی کارروائی کی زد میں آئے ہیں جو 20، 20 سال سے وہاں کام کررہے ہیں اور بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ وزیر صحت نے اپنے استعفے سے متعلق سوال پر کہا کہ اس معاملے میں ان کی وزیراعظم کے ساتھ کچھ کمٹمنٹس ہیں اور وزیراعظم نے انہیں اس حوالے سے گفتگو کرنے کا کہا ہے۔ یہ ان کے اور وزیراعظم کے درمیان کا معاملہ ہے، اس لیے وہ نہ تو ہاں میں جواب دے رہے ہیں اور نہ ہی یہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا، اگر انکوائری کمیٹی ان سے استعفے کا مطالبہ کرتی ہے تو انہیں اس معاملے میں سرپرائز ملے گا۔ پمز ہسپتال کو مستقبل میں کسی اور سانحے سے محفوظ بنانے سے متعلق سوال پر مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ پمز ہسپتال اب مکمل طور پر محفوظ ہے اور مستقبل میں کوئی حادثہ نہیں ہوگا۔ حکومت پہلے سے بھی اس معاملے پر کام کررہی تھی، تاہم سانحہ پیش آنے کے بعد کام مزید جاری ہے۔ یہ ایک دن کا کام نہیں ہے اور کسی بھی وقت یہ دعویٰ نہیں کیا جاسکتا کہ اب کوئی سانحہ پیش نہیں ہوگا۔ مصطفیٰ کمال نے سرکاری ہسپتالوں کے موجودہ انتظامی نظام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں سرکار کے پے رول پر کام کرنے والے افراد نہیں ہونے چاہئیں بلکہ کنٹریکٹ ملازمین ہونے چاہئیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ ایسے ملازمین کو مناسب معاوضہ دیا جائے

بقیہ 25

دینے کے وسیع امکانات موجود ہیں بالخصوص بجلی کی باہمی ترسیل، قابل تجدید توانائی، پن بجلی، توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھایا جا سکتا ہے۔ بدھ کو ازبکستان کے 35 ویں یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں مضبوط تعاون دونوں ممالک کی وسیع تر اقتصادی شراکت داری اور علاقائی روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے ازبک صدر شوکت مرزیایوف، حکومت اور عوام کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ازبکستان کے لیے مسلسل امن، استحکام، خوشحالی اور ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ازبک عوام کی کامیابیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تاریخی روابط کو اہمیت دیتا ہے جو مشترکہ اسلامی ثقافت اور تہذیب پر مبنی ہیں، پاکستان ان اولین ممالک میں شامل تھا جنہوں نے ازبکستان کی آزادی کو تسلیم کیا جبکہ دونوں ممالک نے 1992 میں باضابطہ سفارتی تعلقات قائم کیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان مئی 2027 میں اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 35 ویں سالگرہ بھی منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ باہمی احترام، مشترکہ تاریخی و ثقافتی اقدار اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر دونوں ممالک کے تعلقات مضبوط شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں جبکہ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، علاقائی روابط، تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے فروری 2025 میں ازبکستان کے دورے اور صدر شوکت مرزیایوف کے فروری 2026 میں پاکستان کے دورے کے بعد دوطرفہ تعلقات کو نئی رفتار ملی، تجارت، کان کنی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعلیم، زراعت، بحری امور اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط دونوں ممالک کے درمیان تعاون کی بڑھتی ہوئی وسعت اور گہرائی کے عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان نے دوطرفہ تجارت میں اضافے کے لیے ایک پرعزم ہدف مقرر کیا ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط بڑھانے، سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کی حوصلہ افزائی اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 26

، کاروبار کے لیے منافع، مزدور کے لیے روزگار اور مجموعی طور پر پاکستان کی پائیدار اور جامع معاشی ترقی کا ضامن بن چکا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائیٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جون 2026 کے بعد سے اس سکیم کے تحت ہاؤسنگ فنانسنگ کی فراہمی اور تعمیراتی شعبے میں تاریخی پیش رفت دیکھنے میں آئی جس نے ملک کے اقتصادی منظر نامے کو نیا رخ دیا، صرف دو ماہ کے مختصر عرصے میں پروگرام کے تحت قرضوں کی منظوری اور رقم کی ادائیگیوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سکیم کے تحت منظور کیے جانے والے قرضوں کی تعداد 109 فیصد اضافے کے ساتھ 52600 سے تجاوز کر چکی، منظور شدہ فنانسنگ کی مجموعی رقم 116 فیصد کے زبردست اضافے کے بعد 312 ارب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 8,600 سے زائد خاندانوں کو قرضے جاری کیے جاچکے ہیں، عملی طور پر ہاؤسنگ سیکٹر میں منتقل ہونے والی رقم 118 فیصد اضافے کے ساتھ 45 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے جو براہ راست تعمیراتی کاموں میں استعمال ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے اثرات صرف ذاتی گھر کی حد تک محدود نہیں بلکہ ہاؤسنگ فنانسنگ میں یہ تیزی پاکستان کی مجموعی معیشت کے لیے گیم چینجر ثابت ہورہی ہے، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی سے ملک میں تعمیراتی سرگرمیوں کو زبردست فروغ مل رہا ہے جس کی وجہ سے سیمنٹ، سٹیل اور دیگر عمارتی سامان کی طلب میں نمایاں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعمیراتی شعبے کی اس لہر نے ملک کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو متحرک کر دیا ہے جس سے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں اور مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیاں پروان چڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اصلاحات اور بینکنگ کے آسان طریقہ کار کے باعث عام شہری کے لیے فنانسنگ تک رسائی ممکن بنائی گئی ہے، یہ پروگرام اب ایک خاندان کے لیے چھت، کاروباروں کے لیے منافع، مزدوروں کے لیے روزگار اور مجموعی طور پر پاکستان کی پائیدار اور جامع معاشی ترقی کا ضامن بن چکا ہے۔

بقیہ 27

فیصلے میں بتایا گیا ہے کہ یکطرفہ طور پر اس معاہدے کو ختم نہیں کیا جاسکتا، جو فریم ورک پہلے سے موجود ہے وہی چلتا رہے گا۔ معاہدے میں کوما، فل اسٹاپ کوئی بھی چیز تبدیل کرنی ہو تو دونوں فریق طے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ 46 سال تک خوش اسلوبی کیساتھ برقرار رہا ہے، جب میں وزیر آبی وسائل تھا اس وقت ہم نے سوا سو کے قریب دورے کیے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ بھارت کو سفارتی فرنٹ سمیت ہر جگہ ہزیمت اٹھانی پڑ رہی ہے، ٹریٹی کے ممبر یقینی بناتے تھے کہ کسی فریق کی جانب سے خلاف ورزی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی موجودگی میں وزیراعظم نے اپنی بات کا اعادہ کیا، ہم ایک عالمی فورم پر گئے اور اس میں ہمیں کامیابی حاصل ہوئی۔

بقیہ 28

معاہدہ خطے اور دنیا میں امن اور استحکام کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔ عرب ٹی وی کے مطابق انہوں نے گزشتہ روز کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت اور حکومتوں کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علاقائی ملکیت اور اجتماعی مزاحمت کی بنیاد پر قائم مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے اور دنیا میں امن اور استحکام کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی سیاسی اور دفاعی سٹریٹجک کمیٹی کی طرف سے پیر کو جاری ایک مشترکہ بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی صنعت کے شعبے میں مضبوط تعاون، پیداوار اور مشترکہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے ذریعے مشترکہ سرگرمیوں سے اپنی دفاعی صلاحیتوں اور اپنی مسلح افواج کے توازن کو مضبوط بنائیں گے۔

بقیہ 29

گئے ملزمان میں ویتنام کے 36، چین کے 24 اور ملائیشیا کا ایک شہری شامل ہے، تمام غیر ملکی کال سینٹرز کے نام پر غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ ذرائع کے مطابق ڈی رپورٹ لکھنے کے بعد تمام افراد کا نام بلیک لسٹ میں بھی ڈال دیا گیا۔ بلیک لسٹ میں شامل افراد دوبارہ کبھی پاکستان نہیں آسکیں گے۔ وزارت داخلہ نے ملزمان کے ویزے منسوخ کر کے ایگزٹ پرمٹ جاری کیے تھے۔

بقیہ 30

تقریب کے کامیاب انعقاد پر وزیر خارجہ کلوبائیف کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ایس سی او کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں کرغزستان کی قیادت کو سراہا۔ نائب وزیر اعظم نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطہ، علاقائی سلامتی اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ کرغزستان کے وزیر خارجہ کلوبائیف نے پاکستان کو 202627 کیلئے ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف سٹیٹ کی صدارت سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں مؤثر قیادت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کرغزستان کے پاکستان کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کیلئے آمادگی کا اظہار کیا۔ دونوں جانب سے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کے لیے ایس سی او اور دیگر کثیرالجہتی فورمز میں قریبی رابطہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ نائب وزیراعظم کے ہمراہ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے امور خارجہ طارق فاطمی اور سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ بھی تھیں۔

بقیہ 31

4 ارکان کو بورڈ سے ڈی نوٹیفائی کر دیا گیا۔ پروفیسر ڈاکٹر متی الرحمٰن، لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عارف مقصود علی، مس اسما خلیل اور مسٹر کاشف ظہور چوہدری بھی آئی ایچ آر اے بورڈ کی رکنیت سے ڈی نوٹیفائی کر دیے گئے۔ چاروں ارکان کو 31 اگست 2026 سے اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی بورڈ سے ڈی نوٹیفائی کیا گیا۔ وزارت قومی صحت نے آئی ایچ آر اے بورڈ کے ارکان کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔

بقیہ 32

صحت، غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے شعبوں میں تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبائی وزیر برائے خواتین کی ترقی شاہینہ شیر علی، چیئرمین منصوبہ بندی و ترقی بورڈ نجم شاہ، وزیراعلیٰ کے سیکریٹری آصف جمیل، دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کے شریک بانی و چیئرمین مشتاق چھاپرا، عائشہ سلمان، اینڈریو فریرا اور احمد اقبال نے شرکت کی۔ ڈاکٹر انیتا زیدی نے وزیراعلیٰ سندھ کو تھرائیونگ فیوچرز فنڈ کے بارے میں بریفنگ دی، جس کا مقصد پاکستان میں خواتین اور بچوں کی صحت اور معاش کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے پانچ سال کے دوران 10 کروڑ ڈالرز جمع کرنا ہے۔ فنڈ کی توجہ زچگی کی صحت، نوزائیدہ بچوں کی صحت اور خواتین کے روزگار پر مرکوز ہے، جس میں شواہد پر مبنی اقدامات، تبدیلی لانے والی مالی معاونت اور مقامی شراکت داروں کے ذریعے موجودہ نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ ملاقات میں بچوں کے قد نہ بڑھنے، غذائی قلت، زچگی کے دوروان ماؤں، نوزائیدہ بچوں کی اموات اور معمول کے حفاظتی ٹیکہ جات میں موجود خلا جیسے بڑے چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ دونوں جانب سے زیادہ اثر رکھنے والے شعبوں کی نشاندہی کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ نے صحت، غذائیت اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود کو اپنے ترقیاتی ایجنڈے کا مرکز بنایا ہے اور ان شعبوں میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ نے اپنے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور بالخصوص ماؤں اور بچوں کے لیے صحت کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے بھرپور کوشش کی ہے۔ ہم نے زچہ و بچہ کی صحت، غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور سماجی تحفظ میں سرمایہ کاری کی ہے تاہم چیلنج کی وسعت کے باعث مزید مضبوط شراکت داری اور جدت پر مبنی حل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تھرائیونگ فیوچرز فنڈ کی اس توجہ کا خیرمقدم کرتی ہے جو حکمت عملی پر مبنی فلاحی معاونت، شواہد پر مبنی اقدامات اور نظام کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ ہم ایسی شراکت داری میں دلچسپی رکھتے ہیں جو ہمارے موجودہ پروگراموں کو دہرانے کے بجائے ان کی تکمیل کرے۔ سندھ پالیسی فریم ورک، ادارہ جاتی رابطہ کاری، اعداد و شمار اور موجودہ سرکاری پروگراموں تک رسائی فراہم کرسکتا ہے، جبکہ فلاحی شراکت دار تبدیلی لانے والی مالی معاونت، تکنیکی مہارت اور جدت پر مبنی طریقہ کار فراہم کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے حکومت سندھ کے ممتاز مدر اینڈ چائلڈ سپورٹ پروگرام، سندھ امبریلا ہیلتھ اینڈ پاپولیشن پروگرام اور صوبے کے وسیع تر تولیدی، زچہ و بچہ کی صحت اور غذائیت کے اقدامات کو اہم پلیٹ فارم قرار دیا، جہاں اضافی تکنیکی اور مالی معاونت کے ذریعے مزید مؤثر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے گیٹس فاؤنڈیشن کی مالی معاونت سے آکسفورڈ پالیسی مینجمنٹ کے ساتھ حال ہی میں طے پانے والے معاہدے کا بھی حوالہ دیا جس کا مقصد کم سہولیات والے اور حفاظتی ٹیکوں کی ایک بھی خوراک نہ لینے والے گھرانوں کو موجودہ سماجی تحفظ اور معاشی پروگراموں سے منسلک کر کے مکمل حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح بہتر بنانا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات اور سماجی تحفظ کے حوالے سے عملی اقدامات کے ذریعے گیٹس فاؤنڈیشن کے ساتھ ہماری شراکت داری پہلے ہی آگے بڑھ رہی ہے۔ تھرائیونگ فیوچرز فنڈ اس بنیاد پر مزید کام کرسکتا ہے اور ان خاندانوں اور آبادیوں تک پہنچنے میں مدد دے سکتا ہے جنہیں سب سے زیادہ معاونت کی ضرورت ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ خواتین کی معاشی شمولیت اور مالیاتی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے بھی پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا صحت، سماجی تحفظ اور معاشی مواقع سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ سندھ پہلے ہی اہم اقدامات کرچکا ہے، جن میں سیلاب سے متاثرہ لاکھوں گھروں کی ملکیت خواتین کے نام کرنا اور خواتین کو بینک اکاؤنٹس تک رسائی فراہم کرنا شامل ہے۔ ہم ان اقدامات کو مزید آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور خواتین کے لیے باضابطہ معیشت میں شرکت کے مزید مواقع پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت، غذائیت، سماجی تحفظ اور خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبوں میں صوبے کی سرمایہ کاری تھرائیونگ فیوچرز فنڈ کے ساتھ تعاون کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد سادہ ہے کہ صحت مند مائیں، صحت مند بچے اور خواتین کے لیے زیادہ معاشی مواقع پیدا کیے جائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر سرمایہ کاری سندھ کے عوام کے لیے قابل پیمائش اور پائیدار نتائج پیدا کرے۔ ڈاکٹر انیتا زیدی نے زچہ و بچہ کی صحت، حفاظتی ٹیکہ جات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت سندھ کے عزم کو سراہا۔

بقیہ 33

بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ ان کے اسٹاف کے ارکان بھی لندن پہنچے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری تقریباً 48 گھنٹے قبل آسٹریا سے لندن پہنچے تھے، آصف زرداری اور بلاول بھٹو زرداری تقریباً دو ہفتے لندن میں قیام کریں گے۔ صدر زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کی لندن میں قریبی دوستوں سے بھی ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق صدر زرداری اور بلاول کی بعض برطانوی وزرا سے بھی ملاقاتیں متوقع ہیں۔ واضح رہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے لندن میں اہم ملاقات کی تھی جس میں اہم ملکی معاملات زیر بحث آئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ون آن ون بات چیت تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی تھی جس میں محسن نقوی نے صدر آصف علی زرداری کو اہم پیغام بھی پہنچایا تھا۔

بقیہ 34

کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے جمہوریہ کرغزستان کے دورے کے دوران 17 دوطرفہ دستاویزات پر دستخط کئے گئے جن میں وزیراعظم شہباز شریف اور کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف کا مشترکہ اعلامیہ بھی شامل ہے۔ بدھ کو سماجی رابطہ کے پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں نائب وزیراعظم نے کہا کہ ان دستاویزات میں ٹرانزٹ تجارت، حوالگی، باہمی قانونی معاونت، انسداد منشیات، تعلیم، علمی تحقیق و تبادلے، موسمیاتی تبدیلی، سائنس وٹیکنالوجی سمیت دیگر اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ میں نے چار دستاویزات پر دستخط کئے جن میں پاکستان اور کرغزستان کی وزارت خارجہ کے درمیان تعاون کا پروگرام، حوالگی کا معاہدہ، باہمی قانونی معاونت کا معاہدہ اور علمی تحقیق و تبادلے سے متعلق مفاہمت کی یادداشت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کا حجم 20 کروڑ ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے۔ اسحاق ڈار کے مطابق یہ معاہدے دونوں ممالک کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ باہمی مفاد پر مبنی تعاون کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔

بقیہ 35

ہوئے مسودہ جاری کردیا ہے، مجوزہ تبدیلیوں میں متبادل تنازعات کے حل کے طریقہ کار سے متعلق قواعد میں بھی ترمیم کی تجویز دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر کی جانب سے جاری مجوزہ رولز کے مطابق ٹیکس تنازع کے متبادل حل کے لیے درخواست مقررہ فارم پر ایف بی آر کو جمع کرانا ہوگی۔ درخواست کے ساتھ ٹیکس دہندہ کے نامزد نمائندے کی تفصیلات اور متبادل تنازعات کے حل کے لیے تین ریٹائرڈ ججوں کے نام بھی دینا ہوں گے۔ مسودے میں پانچ کروڑ روپے تک کے متنازع ٹیکس کی صورت میں کمیٹی کے چیئرپرسن کے لیے 3 لاکھ روپے جبکہ ہر رکن کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے معاوضہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پانچ کروڑ روپے سے زائد کے تنازع میں چیئرپرسن کو 5 لاکھ اور ہر رکن کو ڈھائی لاکھ روپے معاوضہ دینے کی تجویز ہے۔ چیئرپرسن اور ارکان کو بی پی ایس 22 اور بی پی ایس 21 کے افسران کے برابر سفری اور یومیہ الاؤنس دینے کی تجویز بھی شامل ہے۔ مجوزہ ترامیم کے تحت یکساں نوعیت کے متعدد معاملات کو یکجا کر کے ان پر مشترکہ کارروائی کی جاسکے گی۔ کمیٹی تحلیل ہونے کی صورت میں پہلے سے جمع یا ادا کی گئی رقم 15 روز کے اندر واپس کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مسودے کے مطابق کمیٹی کے کسی رکن یا چیئرپرسن کو مفاداتی ٹکرا کا سامنا ہوتو اسے سات روز کے اندر ایف بی آر کو آگاہ کرنا ہوگا۔ معاوضہ جاری یا ادا ہونے کے بعد رکن یا چیئرپرسن حتمی فیصلے تک کارروائی سے الگ نہیں ہوسکے گا۔ ایف بی آر نے مجوزہ ترامیم پر اعتراضات اور تجاویز طلب کرلی ہیں، جو سات روز کے اندر جمع کرائی جاسکیں گی۔

بقیہ 36

گئی۔ عام آدمی کے کچن سے لے کر علاج اور سفر تک ہر چیز کے اخراجات بڑھ گئے۔ ملک میں شرح مہنگائی میں ایک ماہ میں تقریباً دو فیصد اضافہ ہوگیا، اگست میں سالانہ شرح 11.15 فیصد ریکارڈ کی گئی، جولائی میں مہنگائی کا گراف 9.2 فیصد پر تھا۔ پیاز، انڈے، آلو، گندم اور آٹا مہنگا۔ بجلی بل، گھروں اور ٹرانسپورٹ کے کرائے بھی بڑھ گئے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ماہانہ بنیاد پر مہنگائی میں 1.19 فیصد اضافہ ہوا۔ اگست میں پیاز کی قیمت 46 فیصد اور انڈوں کی 11.51 فیصد تک بڑھی۔ آلو 6.82 فیصد اور سبزیاں 5.50 فیصد تک مہنگی ہوئیں۔ گندم کا بھاؤ 5.25 فیصد آٹے کا 2، دال چنا کا 4.77 اور بیسن کا ریٹ 3.74 فیصد بڑھا۔ چائے، دال مسور، گھی اور خشک دودھ مہنگی ہونیوالی اشیا میں شامل ہیں۔ ایندھن، واٹر سپلائی، بجلی، ٹرانسپورٹ کرائے، اسپتال چارجز، ادویات اور تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سالانہ بنیاد پر ٹرانسپورٹ کرائے 20 فیصد تک بڑھ گئے جبکہ ہاؤسنگ، پانی، بجلی اور گیس 8.87 فیصد مہنگی ہوئی۔

بقیہ 37

کی۔ اس مشق کے دوران پاک بحریہ کی جنگی تیاری اور جدید بحری خطرات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق 'سی اسپارک 2026' میں پاک بحریہ کے بحری جہازوں، آبدوزوں، طیاروں، بغیر پائلٹ نظام، میرینز اور اسپیشل فورسز کو شامل کیا گیا ہے۔ مشق میں پاک آرمی اور پاک فضائیہ بھی مشترکہ طور پر حصہ لے رہی ہیں، جس کے ذریعے تینوں سروسز کے درمیان بہتر انضمام کو جانچا جارہا ہے۔ مشق کے دوران روایتی اور ابھرتے ہوئے بحری خطرات کے خلاف پاک بحریہ کی جنگی تیاری کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس موقع پر نیول چیف نے پی این فلیٹ یونٹس کا دورہ بھی کیا اور جاری آپریشنز کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بدلتے سیکیورٹی ماحول میں غیر معمولی جنگی تیاری اور مؤثر ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ نیول چیف کا کہنا تھا کہ موجودہ سیکیورٹی ماحول میں تینوں سروسز کے درمیان بہتر انضمام اور مؤثر ردعمل ناگزیر ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 'سی اسپارک 2026' میں ملٹی ڈومین آپریشنز کی مشق کی جارہی ہے، جس میں مختلف شعبوں کی صلاحیتوں کو مربوط کیا گیا ہے۔ مشق میں سمندری، فضائی، زمینی، سائبر اور خلائی صلاحیتوں کو ایک دوسرے سے مربوط کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ انفارمیشن ماحول میں آپریشنز کے ذریعے معلوماتی جنگ کے میدان میں فیصلہ کن برتری حاصل کرنے کی مشق بھی کی جارہی ہے۔ یوں سمندری کارروائیوں کے ساتھ انفارمیشن وارفیئر کو بھی مربوط کیا گیا ہے۔

بقیہ 38

معاہدے منسوخ کرنے ہوں گے، 3 ستمبر کی مکمل اور ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال تاریخ ساز ہڑتال ہوگی اور ہڑتال کے بعد ہم اپنا آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، اسلام آباد لانگ مارچ کی کال، اسلام آباد اور راولپنڈی میں دھرنے، ملک بھر میں دھرنے کو پھیلانے کے آپشن موجود ہیں، آج (بدھ کو) اٹھارویں دن بھی چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دھرنے جاری ہیں، پشاور کا دھرنا 5 دھرنوں میں تبدیل ہوگیا ہے، حیدر آباد دھرنا 10 دن سے جاری ہے، اندرون سندھ شہروں سمیت چترال جیسے علاقے میں بھی دھرنا جاری ہے، دھرنوں اور احتجاج میں عوام کی شرکت مسلسل بڑھتی جارہی ہے۔ امیر کراچی منعم ظفر خان کے ہمراہ ادارہ نورحق میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری نے کراچی سمیت ملک بھر میں پیٹرول لیوی بھتہ اور آئی پی پیز کے خلاف ہماری تحریک اور 3 ستمبر کی ملک گیر ہڑتال کا غیر معمولی اور متفقہ طور پر حمایت کا اعلان کیا ہے، جس طرح آئی پی پیز کو نوازا جارہا ہے اور لیوی بھتہ ٹیکس وصول کیا جارہا ہے یہ عوام پر بہت بڑا ظلم ہے اور اس پر خاموش رہنا بھی ظلم ہے، اس لیے ہماری تمام پارٹیوں کے سیاسی کارکنوں خواہ وہ حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں، ان سے اپیل ہے کہ ہماری عوامی جدوجہد کا حصہ بنیں کیونکہ یہ جدوجہد 25 کروڑ عوام کے دل کی آواز ہے، مہنگے پیٹرول اور بجلی نے ملک کا ہر شہری سخت پریشان اور بدحال ہے لیکن افسوس کہ حکومت، وزراء اور حکمران پارٹیوں کو عوام کے مسائل اور مہنگائی سے کوئی دلچسپی نہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے مزید کہا کہ ہم نے عوام کو شعور دیا کہ حکمران کس طرح ہماری جیبوں میں ڈاکہ ڈال رہے ہیں، یہ شعور اب ملک کے بچے بچے کو ہوگیا ہے، پاکستان میں ڈھائی کروڑ موٹر سائیکلیں اور تقریباً 5 ملین فور وہیکل گاڑیاں ہیں، موٹر سائیکل غریب اور عام لوگوں کی سواری ہے، حکمرانوں کے کوئی پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام نہ بنانے کی وجہ سے خاندان کے کئی افراد ایک بائیک پر سفر کرنے پر مجبور ہیں، اس غریب طبقے سے حکمران ایک لیٹر پیٹرول پر 130 روپے لیوی اور دیگر ٹیکسز کی مد میں وصول کررہے ہیں، جو سراسر ظلم ہے، حکمرانوں کی شاہ خرچیاں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہیں، ان کے پروٹوکولز اور پیٹرول وغیرہ کا سارا بوجھ یہ غریب طبقہ اٹھاتا ہے، چند آئی پی پیز کو 17 سو ارب روپے سے زیادہ کی رقم دی اس بجلی کی جو انہوں نے بنائی ہی نہیں ہے، یہ پیسے غریب عوام کی جیبوں سے نکال کر دیے گئے ہیں

بقیہ 39

پی آئی اے نے بتایا کہ ہفتہ وار 5 پروازیں اسلام آباد جبکہ 2 پروازیں لاہور اور لندن کے مابین آپریٹ کی جائیں گی، اس وقت پی آئی اے لندن کے لیے 4 ہفتہ وار پروازیں آپریٹ کررہا ہے۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق پروازوں کی تعداد میں اضافہ مسافروں کے اعتماد اور بڑھتی ہوئی مانگ کا مظہر ہے۔

بقیہ 40

لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے وزارت خزانہ میں ملاقات کی۔ بدھ کو وزارت خزانہ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین نیب نے وزیر خزانہ کو حکومت پاکستان کے احتسابی ادارے کی جانب سے اٹھائے جانے والے اہم اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مختلف معاملات کی جامع تحقیقات کے نتیجے میں رقوم کی وصولی کے ذریعے قومی خزانے میں ہونے والے مالیاتی اضافے اور نیب کی مجموعی کاوشوں پر بھی بریفنگ دی۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے نیب کی جانب سے کی جانے والی مؤثر اور قابل تحسین کاوشوں کو سراہا اور قومی اہداف کے حصول کے لیے وزارت خزانہ کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 41

ماحولیاتی تبدیلی، سائنس وٹیکنالوجی، ماحولیاتی تبدیلیوں اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعلقات کو فروغ دینے اور اقتصادی شراکت داری کو نئی بلندیوں پر لے جانے کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات پر اتفاق کیا ہے جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ کرغزستان وسطی ایشیا میں پاکستان کا اہم شراکت دار ہے، دونوں ممالک کے درمیان راہداری تجارت معاہدہ خوش آئند پیشرفت ہے، معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط دوطرفہ تعاون کے فروغ کے نئے دور کا آغاز ہے، موجودہ دوطرفہ تجارت کے حجم کو آئندہ دو سال میں 16 ملین ڈالر سے 200 ملین ڈالر تک بڑھانے کا عزم رکھتے ہیں، کاسا 1000 منصوبے کی بروقت تکمیل ضروری ہے، دہشت گردی، انتہا پسندی اور دیگر عصری خطرات سے نمٹنے کیلئے تعاون بڑھائیں گے۔ بدھ کو دستاویزات کے تبادلوں کی تقریب یہاں کرغزستان کے صدارتی محل میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور جمہوریہ کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف بھی موجود تھے۔ جمہوریہ کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مشترکہ اعلامیہ پر دستخط اور دستاویز کا تبادلہ کیا جن معاہدوں اور ایم او یوز کا تبادلہ کیا گیا ان میں انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) اور جمہوریہ کرغزستان کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سٹریٹجک انیشی ایٹو کے درمیان مفاہمت کی یادداشت کی دستاویز، پاکستان کی وزارت خارجہ اور کرغزستان کی وزارت خارجہ کے درمیان 2026-27 کیلئے تعاون کا پروگرام، پاکستان کی حکومت اور کرغزستان کے کابینہ وزراء کے درمیان ٹرانزٹ ٹریفک بارے معاہدہ، کرغزستان اور پاکستان کی حکومت کے درمیان حوالگی کا معاہدہ، حکومت پاکستان اور کرغزستان کے درمیان سائنس اور تکنیکی تعاون کا معاہدہ، پاکستان اور کرغزستان کے درمیان فوجداری معاملات میں باہمی قانونی معاونت کے معاہدے کا مسودہ، کرغزستان کی وزارت داخلہ اور پاکستان کی وزارت داخلہ وانسداد منشیات کے درمیان منشیات، نشہ آور اشیا اور پریکرسر کیمیکلز وغیرہ کی سمگلنگ کی روک تھام میں تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت، کرغزستان کی وزارت صحت اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے درمیان طبی تعلیم کیلئے تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشت، کرغزستان کی وزارت تعلیم اور پاکستان کی وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے درمیان پروفیشنل تعلیم کے شعبہ میں تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشت، کرغزستان کی وزارت قدرتی وسائل، ماحولیات اور تکنیکی نگرانی اور پاکستان کی وزارت موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ کاری کے درمیان ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے شعبے میں تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت، این ڈی یو پاکستان اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سٹریٹجک انیشی ایٹوز کرغزستان کے درمیان اکیڈمک ریسرچ اور معاون سرگرمیوں کے شعبے میں مفاہمت کی یادداشت، کرغزستان کے صدر کیزیر انتظام قومی ایجنسی برائے ورچوئل ایسٹس اور بلاک چین ٹیکنالوجیز اور پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کے درمیان ورچوئل اثاثوں کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمت کی یادداشت، لاہور اور کرغزستان کے شہر اوش کے درمیان سسٹر سٹی تعلقات کے قیام کا معاہدہ، اوجے ایس سی کرغز پوسٹ اور پاکستان پوسٹ کے درمیان پوسٹل سروسز اور ای کامرس کے شعبے میں باہمی تعاون سے متعلق دوطرفہ معاہدہ اور کرغزستان کے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے درمیان تعاون کے معاہدے کی دستاویزات کا تبادلہ کیا گیا۔ پاکستان کی طرف سے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی جبکہ کرغزستان کی طرف سے متعلقہ وزرا نے دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ بعدازاں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ پہاڑوں میں گھرے خوبصورت شہر بشکیک میں موجودگی پر خوشی ہے، پرخلوص اور فراخدلانہ میزبانی پر کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف اور کرغز عوام کے شکر گزار ہیں، کرغزستان کے عوام کو پاکستان کے عوام کی طرف سے یوم آزادی اور نومیڈ گیمز کی میزبانی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں، مجھے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کا موقع ملا، پاکستان بھی ان کھیلوں میں حصہ لے رہا ہے۔ وزیراعظم نے کرغزستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا 2027-28 کیلئے غیر مستقل رکن منتخب ہونے اور شنگھائی تعاون تنظیم کی کامیاب چیئرمین شپ پر بھی مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ان کی ٹیم نے کرغزستان کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کے انتخاب کیلئے انتھک کوششیں کیں، کرغزستان کے صدر کی قیادت میں ملک کی شاندار ترقی سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور کرغزستان نے متاثر کن اقتصادی اہداف حاصل کئے ہیں اور اس ترقی کو عوامی خدمت کا دائرہ وسیع کرنے اور کمزور طبقات کیلئے سہولیات کی فراہمی کے ذریعے، بہتر معیار زندگی میں تبدیل کرنے کیلئے بامقصد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کرغزستان کیساتھ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو مضبوط بنانے کا خواہاں ہے جو توموں کے درمیان امن اور تعاون کے حوالے سے ہمارا مشترکہ مقصد ہے، اس سلسلے میں آج ہماری انتہائی تعمیری اور مفید بات چیت ہوئی ہے جس میں تجارتی تعلقات کے فروغ پر توجہ مرکوز کی گئی، جس کے بعد دوطرفہ تعاون اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط کے فروغ کیلئے مختلف ایم او یوز پر دستخط کئے گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اقتصادی شعبے میں تعاون ہماری گفتگو کا محور تھا، پاکستان کرغزستان کے ساتھ برادرانہ تعلقات کو مزید وسعت دینا چاہتا ہے، ہم نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اقتصادی شراکت داری کو مزید عملی اور نتیجہ خیز مرحلے کی طرف لے جانا چاہئے، اس سلسلے میں عملی اقدامات کے جامع منصوبے پر عمل کیا جائے گا جس کا مقصد دوطرفہ تجارت کا حجم بتدریج 200 ملین ڈالر تک بڑھانا، تجارتی طریقہ کار کو بہتر بنانا، مشترکہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کو فروغ دینا، صنعتی تعاون کو مضبوط بنانا اور براہ راست کاروباری روابط کو وسعت دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط دوطرفہ تعاون کے فروغ کے نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس وقت پاکستان اور کرغزستان کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم صرف 16 ملین ڈالر ہے جو ہماری دوستی، بھائی چارے اور مضبوط تعلقات سے کسی طور مطابقت نہیں رکھتا، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آئندہ دو سال میں دوطرفہ تجارت کا حجم 16 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لیجائیں، یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے کاروباری اور مالیاتی اداروں کی کرغزستان کے کاروباری اور مالیاتی اداروں کے ذمہ داروں کے ساتھ وسیع تر رابطوں کا خیر مقدم کرتے ہیں تاکہ دوطرفہ اقتصادی تعاون کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھایا جاسکے۔ پاکستان اور کرغزستان کی حکومتوں اور نجی شعبے کے درمیان تجارتی تعلقات کو وسعت دیں گے، رابطہ کاری جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کے درمیان اقتصادی تعلقات کیلئے ہمارے مشترکہ وژن کا محور ہے، ہم راہداری تجارت کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں جس سے دوطرفہ تجارت کو فروغ ملے گا، سفری سہولیات بہتر ہونگی اور علاقائی سطح پر رابطے کیلئے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیراعظم نے 4 ملکی راہداری معاہدے پر عملدرآمد کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ ٹرانسپورٹ، کسٹمز اور انتظامی طریقہ کار کو آسان بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے، توانائی کے شعبے میں تعاون ہماری شراکت داری کا اہم ستون ہے۔ ہم کاسا 1000 منصوبے کی بروقت تکمیل کا اعادہ کرتے ہیں اور بجلی، پن بجلی، متبادل توانائی، توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق عملی تعاون کیلئے مشترکہ ورکنگ گروپ کا قیام خوش آئند ہے۔ دونوں ممالک تجارتی حجم بڑھانے کے لئے قوانین کو مزید سہل بنائیں گے۔ وزیراعظم نے کرغزستان کی طرف سے کاسا 1000 منصوبے کی تکمیل میں پیشرفت پر کرغزستان کے صدر کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہیں اس بات پر خوشی ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی، صحت، ثقافت اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ ملا ہے، ہم دوقدیم شہروں اوش اور لاہور کے درمیان سسٹر سٹی تعلقات کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہیں، سلمان ٹو، لاہور قلعہ اور بادشاہی مسجد شاندار تاریخ اور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان سکیورٹی اور دفاع کے شعبوں میں تعاون پر بھی بات ہوئی ہے، ہم دہشت گردی، انتہا پسندی اور دیگر عصری خطرات سے نمٹنے کیلئے تعاون بڑھانے کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کرغزستان کے صدر کے ساتھ ملاقات میں دوطرفہ امور کے ساتھ ساتھ باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور بھی زیر بحث آئے اور ہم نے ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل پر تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے اور اس بات پر بھی اتفاق کیا ہے کہ موثر کثیر جہتی نظام عالمی امن اور سلامتی کیلئے اہمیت رکھتا ہے، پاکستان اور کرغزستان اقوام متحدہ اور دیگر عالمی فورمز پر ایک دوسرے کیساتھ مل کر کام کررہے ہیں، پاکستان کرغزستان کو وسطی ایشیا میں انتہائی اہم اور قابل قدر شراکت دار تصور کرتا ہے، ہمارے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید فروغ ملے گا، دونوں ممالک مل کر دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف کام کریں گے۔ وزیراعظم نے کرغزستان کے صدر کو پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی۔ اس موقع پر کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ان کے وفد کو کرغزستان میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ پاکستان کے میرے دورے کے بعد صدر آصف علی زرداری نے بھی رواں سال جولائی میں کرغزستان کا دورہ کیا تھا، مختصر عرصہ میں دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی رابطے مضبوط باہمی اعتماد اور کرغزستان پاکستان تعلقات کو نئی سطح پر لے جانے کے مشترکہ عزم کا عکاس ہیں۔ پاکستان کے ساتھ ہمارے برادرانہ تعلقات ہیں۔ پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعاون بڑھانے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے رابطوں کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانا چاہتے ہیں۔ کرغز صدر نے کہا کہ معیشت کا شعبہ کرغزستان اور پاکستان کی شراکت داری کا بڑا ستون ہے

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی یونائیٹڈ نیشنز ڈویلپمنٹ پروگرام (UNDP) کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نوجوان علم، تعلیم اور جدید ہنر پر توجہ دیں، ہتھیار کی بجائے قلم کو طاقت بنائیں

میر ضیاء اللہ لانگو

کسی قوم کا مستقبل صرف نعروں سے نہیں بدلتا، تعلیم، کتاب، قلم، محنت، اچھے کردار اور مسلسل کوشش سے قوموں کا مستقبل بدلتا ہے

بلوچستان کے نوجوان ہمارے عوام کا مستقبل ہیں، آج کا دور تعلیم، علم، ٹیکنالوجی اور ہنر کا دور ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان ہمارے عوام کا مستقبل ہیں، آج کا دور تعلیم، علم، ٹیکنالوجی اور ہنر کا دور ہے، اس لیے نوجوان اپنی پوری توجہ تعلیم پر دیں۔ تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو انسان کو پسماندگی سے ترقی کی طرف لے (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

بلوچستان کے نوجوانوں کو مسئلے کا حصہ نہیں بلکہ حل کا حصہ سمجھنا ہوگا، انجینئر حمید بلوچ

بلوچستان کا مسئلہ طاقت سے نہیں، سیاسی آپشن اور بامعنی مذاکرات سے حل ہوگا

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے رہنما انجینئر حمید بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسئلے کو طاقت، گرفتاریوں، دباؤ اور محض سکیورٹی پالیسی کے ذریعے حل کرنے کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ اگر ریاست واقعی بلوچستان میں پائیدار امن اور استحکام چاہتی ہے تو (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

حکومت سیاسی دباؤ کو میرٹ کی راہ میں حائل نہیں ہونے دے گی، وزیر اعلیٰ

حکومت میرٹو کریسی کے فروغ اور اداروں میں اہل افراد کی تعیناتی کے اصول پر کاربند ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان اور ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے، بابر خان

صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی مؤثر کارکردگی پر ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پریذیڈنٹ انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک ڈاکٹر عبدالباری خان، ممبر پلاننگ کمیشن محترمہ شبانہ حیدر کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ ڈاکٹر جمیل احمد پنشن کیسز ڈسپوزل کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

مہرگڑھ پر ڈرون حملہ قابل مذمت

بلوچستان میں طاقت کے استعمال میں اضافہ تشویشناک ہے

نواب رئیسانی

بلوچستان میں طاقت کے استعمال میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے جبکہ پرامن سیاسی اور جمہوری جدوجہد کے راستے کو محدود کرنے کی کوششیں جاری ہیں

قومی وتاریخی ورثے اور لوگوں کے گھروں کو نشانہ بنانے سے محرومی ونفرت بڑھے گی، سیاسی مکالمے اور مذاکرات کو ترجیح دی جائے

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں مہرگڑھ پر حالیہ ڈرون حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے قابل مذمت قرار دیا ہے۔ نواب اسلم رئیسانی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

قلات، قومی شاہراہ پر ٹریفک حادثہ

ایک شخص جاں بحق، 12 زخمی

کوئٹہ (این این آئی) قلات میں قومی شاہراہ پر ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق 12 افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق بدھ کو قلات میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر خرمیٹی کے مقام پر مزدوروں سے بھری پک اپ گاڑی الٹ گئی جس کے نتیجے میں ایک مزدور جاں بحق جبکہ 12 شدید زخمی ہوگئے

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں حق دو تحریک کے مولانا ہدایت الرحمٰن منشیات کے عادی نوجوانوں کے لیے خصوصی بحالی مراکز کے قیام، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا صوبے میں کینسر کے علاج کے لیے ہسپتال کے قیام کی قراردادیں پیش کریں گے

ترقی ہر سرکاری ملازم کی پیشہ ورانہ زندگی میں اہم سنگِ میل ہوتی ہے، ڈاکٹر فہد احمد

پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ محکمہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا

لورالائی (خ ن) ضلع لورالائی پولیس کے کانسٹیبلری ہیڈ کانسٹیبل کے عہدے پر ترقی کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کریم مندوخیل، ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر سمیت پولیس کے دیگر (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے یو این ڈی پی کے نمائندوں کی ملاقات

ضلعی انتظامیہ عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے یونائیٹڈ نیشنز ڈویلپمنٹ پروگرام (UNDP) کے نمائندوں نے ملاقات کی۔ اجلاس میں متعلقہ پروجیکٹ کے افسران نے (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

دوسرا زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس اور مبینہ مسلح افراد کے درمیان فائرنگ ایک شخص ہلاک دوسرا زخمی حالت میں گرفتار نقدی اور اسلحہ برآمد۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ تبدیل، اب اجلاس 26 اور 27 ستمبر کو ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی کے مطابق پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی مشاورت اور مصروفیت کے پیشِ نظر 19 اور 20 ستمبر کو منعقد ہونے والا یہ اہم اجلاس اب 26 اور 27 ستمبر کو منعقد ہوگا۔

جامعہ تربت کے فیکلٹی آف بزنس اینڈ اکنامکس کے طلبہ کا کامیاب انٹرنشپ پروگرام مکمل

جامعہ تربت اور صنعتی وکاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مزید فروغ دیا جائے گا، ڈاکٹر گل حسن

تربت (پ ر) جامعہ تربت کی فیکلٹی آف بزنس اینڈ اکنامکس کے طلبہ نے گرمیوں کی تعطیلات 2026 کے دوران پاکستان کے ممتاز سرکاری ونجی اداروں میں چھ ہفتوں پر مشتمل انٹرنشپ پروگرام کامیابی سے مکمل کرلیا۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر)

بھرتیوں کے معاملات میرٹ اور شفافیت کے مطابق نمٹائے جائیں

چیف سیکرٹری

تمام سیکرٹریز اپنے اٹیچڈ محکموں میں ملازمین کی بروقت اور مستقل حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ عوامی سہولیات بروقت اور مؤثر انداز میں فراہم ہوں

حاضری کا ٹھوس نظام، ذمہ دارانہ نگرانی اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کاروائی سے سرکاری خدمات کی شفافیت اور عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکریٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں تمام انتظامی سیکریٹریز سمیت ڈویژنل کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی سطح پر انتظامی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں، دفاتر میں آفیسران وعملے کی حاضری کو یقینی بنانا، خالی آسامیوں اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تمام محکموں کی سرکاری گاڑیوں کی کنڈیم نیشن کا معاملہ بھی زیر غور آیا۔ اس موقع پر سرکاری گاڑیوں کی موجودہ حالت، ناقابلِ استعمال گاڑیوں کی نشاندہی اور انہیں قواعد وضوابط (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

وندر ڈیم منصوبہ، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاج کررہے ہیں

وندر ڈیم منصوبہ، مزدور 4 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

صبر کا پیمانہ لبریز مزدور سراپا احتجاج کام بند کرکے وندر ڈیم کے مرکزی گیٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا

سونمیانی وندر (زبیر بلوچ) وندر ڈیم منصوبہ، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور 4 ماہ سے تنخواہوں سے محروم مزدوروں کے صبر کا پیمانہ لبریز مزدور سراپا احتجاج کام بند کرکے وندر ڈیم کے مرکزی گیٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دے دیا۔ چار ماہ سے اجرتیں نہ ملنے پر گھروں (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

بلدیہ آفس گوادر میں موبائل رجسٹریشن وین سروس کا آغاز کردیا

گوادر (خ ن) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے خواتین کو شناختی دستاویزات کی سہولیات ان کے قریب فراہم کرنے کے لیے بلدیہ آفس گوادر میں موبائل رجسٹریشن وین سروس کا آغاز کر دیا ہے موبائل رجسٹریشن وین کے ذریعے خواتین کو شناختی کارڈ کے اجراء، تجدید اور دیگر ضروری شناختی خدمات ایک ہی مقام پر فراہم کی جا رہی ہیں، یہ اقدام حکومت کی عوام دوست پالیسی کے تحت شہریوں کو بنیادی سرکاری خدمات ان کی دہلیز کے قریب فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں کا مقصد شہریوں بالخصوص خواتین کو سرکاری خدمات تک آسان، بروقت اور مؤثر رسائی فراہم کرنا اور انہیں غیر ضروری سفر اور مشکلات سے نجات دلانا ہے۔

سپیکر قومی اسمبلی کا ایک روزہ دورہ کوئٹہ، سپیکر بلوچستان اسمبلی سے بیٹے کی وفات پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے، جہاں انہوں نے بلوچستان صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے ملاقات کی اور ان کے جواں سال صاحبزادے شاہ اللہ خان اچکزئی کے انتقال پر دلی تعزیت اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی نے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس نے مختلف مقدمات میں مطلوب 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے مختلف مقدمات میں مطلوب 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا ایس ایس پی پولیس نصیرآباد اسداللہ ناصر کی خصوصی ہدایت پر ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے سینئر پولیس افسران کی نگرانی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے دو مختلف مقدمات میں پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883708
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731628

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بدامنی اور دہشت گردی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے

ہدایت الرحمٰن بلوچ

بدامنی، دہشت گردی، ہارڈ رز وسمگلروں کی بندش اور پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کے خلاف تاجر برادری اور دکانداروں کے تعاون سے شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی

امن کو ہر شہری ترس رہا ہے، بدامنی، مہنگائی اور دہشت گردی سے معاشرے کا ہر طبقہ متاثر ہے، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ 3 ستمبر کو ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں بھی امن کے لیے، بدامنی، دہشت گردی، ہارڈ رز وسمگلروں کی بندش اور پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کے خلاف تاجر (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

مہنگائی کے شکنجے توڑنے کے لیے 3 ستمبر کو عوام گھروں سے نکلیں، ثمینہ سعید

مہنگی بجلی اور ناقابلِ برداشت مہنگائی کے خلاف عوامی احتجاج وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نازیہ توحید

لاہور (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید، صدر وسطی پنجاب نازیہ توحید صدر لاہور عظمیٰ عمران نے امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی جانب سے 3 ستمبر کو ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مہنگے پیٹرول، بجلی کے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

گوادر انٹر اسکول اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 کے انعقاد کا اعلان

چیمپئن شپ میں گوادر کے مختلف سرکاری ونجی ہائی اسکولز کے طلبہ وطالبات کو بھرپور شرکت کریں گے

گوادر (خ ن) محکمہ تعلیمی ومیر فٹبال اکیڈمی گوادر کے تعاون سے گوادر انٹر اسکول اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 کے انعقاد کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد طلبہ وطالبات کو صحت مند، مثبت اور تعمیری غیر نصابی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا اور نوجوان نسل کو کھیلوں کی (بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

1122MERC نے اگست 2026 کی ماہانہ رپورٹ جاری کردی

گزشتہ ماہ صوبے بھر کی قومی شاہراہوں پر مجموعی طور پر 2204 ٹریفک حادثات پیش آئے

سونمیانی وندر (بیر بلوچ) میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122MERC بلوچستان نے اگست 2026 کی ماہانہ رپورٹ جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ صوبے بھر کی قومی شاہراہوں پر مجموعی طور پر 2204 ٹریفک حادثات پیش آئے جن میں (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر)

بشکیک، وزیر اعظم محمد شہباز شریف علاآرچا نیشنل پارک کا دورہ کررہے ہیں

غفلت، غیر حاضری اور فرائض میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، فضل الرحمٰن کبدانی

سرکاری اداروں کی بہتری اور مؤثر کارکردگی براہِ راست عوامی مفاد سے وابستہ ہے

ڈی کی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈی کی فضل الرحمٰن کبدانی نے سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی کے سلسلے میں مختلف سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ملازمین کی حاضری، صفائی ستھرائی، دفتری نظم وضبط اور دیگر (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی کارروائیاں جاری

70 فارمیسیز کی چیکنگ کے دوران 2 مقامات سے غیر لیبل شدہ اور مشکوک دودھ پاؤڈر برآمد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 70 فارمیسیز کی چیکنگ کے دوران 2 مقامات سے غیر لیبل شدہ اور مشکوک دودھ پاؤڈر برآمد کرکے سرکاری تحویل میں لے لیا گیا۔ خلاف ورزی کے (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

لیبارٹریز کی تشخیصی سروسز پر بلوچستان سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد مقرر، بی آر اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ٹیکس شیڈول کے مطابق مریضوں کے پیتھالوجیکل، ریڈیولوجیکل اور تشخیصی ٹیسٹ سے متعلق لیبارٹریز کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BST 3) کی شرح 2 فیصد مقرر ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے متعلقہ لیبارٹریز اور سروس فراہم کنندگان کو ہدایت کی ہے کہ وہ قابلِ اطلاق ٹیکس قوانین کے تحت بی آر اے کے ساتھ رجسٹریشن، درست ٹیکس رپورٹنگ، بروقت ریٹرن فائلنگ اور واجب الادا ٹیکس کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں

جعفرآباد، این جی اوز کی گاڑی میں سوار افراد سے 20 لاکھ روپے، موبائل فون اور دیگر سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد سیلاب متاثرین کیلئے گھروں کی تعمیر کیلئے رقم لے جانے والی این جی او کی گاڑی میں سوار افراد سے 2 لاکھ روپے، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیاء لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ضلع جعفرآباد کے ہیڈ کوارٹر ڈیرہ اللہ یار پولیس تھانے کی حدود میں متاثرین سیلابزدگان کے مکانات کی تعمیر پر کام کرنے والی انٹرنیشنل این جی او کے اہلکاروں سے نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر بیس لاکھ روپے نقدی موبائل فون ودیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے

مولانا عبدالواسع سے میر ندیم الرحمٰن محمد شہی کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع سے جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی رہنما میر ندیم الرحمٰن محمد شہی کی قیادت میں وفد کی ملاقات، وفد میں پاکستان پیپلز پارٹی خضدار کے سینئر رہنما سردارزادہ شہزاد خان غلامانی، پیپلز پارٹی سوراب کے رہنما میر منصور جان گرگناڑی، جھالاوان عوامی پینل شال زون کے رہنماوں حافظ نصیر مینگل، ملک حسین شاہوانی، شہباز خان دہوار، میر فخرالدین محمد شہی اور حاجی قدیر مینگل بھی موجود تھے

بسیمہ، پاک فوج کے 328 بریگیڈ کے کمانڈر حسین مسعود آئی ٹی سینٹر کا افتتاح کررہے ہیں

بسیمہ، پاک فوج کے تعاون سے علاقے کے پہلے جدید آئی ٹی سینٹر کا افتتاح

آئی ٹی سینٹر کا قیام نوجوانوں کے لیے جدید تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع کی بنیاد بنے گا، کرنل سالار

بسیمہ (نامہ نگار): بسیمہ میں پاک فوج کے 328 بریگیڈ کے کمانڈر حسین مسعود نے علاقے میں اپنی نوعیت کے پہلے جدید آئی ٹی سینٹر کا افتتاح کردیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایریا کمانڈر کرنل سالار کا کہنا تھا کہ آئی ٹی سینٹر کا قیام علاقے کے نوجوانوں اور (بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر)

اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے منصوبے میں پیش رفت جاری

سیکریٹری محکمہ تعلیم نے پی ٹی ایس ایم سیز کے ذریعے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کے عمل کو خوش آئند قرار دیا

کوئٹہ (خ ن) پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے تحت اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے منصوبے میں پیش رفت جاری ہے، پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PPMU) نے کوئٹہ اور پشین کے 10 پی ٹی ایس ایم سیز (PTSMCs) کو دوسری، تیسری اور چوتھی قسط کی مد میں مجموعی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر)

گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سربندن میں طالبات میں درسی کتب تقسیم

کالج انتظامیہ کے مطابق ضلعی محکمہ تعلیم کی جانب سے 8 سیٹ درسی کتب فراہم کیے

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی علم دوست پالیسی اور تعلیم کے فروغ کے عزم کے تحت گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سربندن میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں طالبات میں درسی کتب تقسیم کی گئیں۔ اس اقدام کا مقصد طالبات کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی، معیاری تعلیم کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ اور چیف کیسکو بلوچستان شوکت جوگیزئی ملاقات کررہے ہیں

سیاست کا مقصد اقتدار نہیں عوام کے مسائل کا حل ہے، سردارزادہ فیصل جمالی

عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ اٹوٹ اور مضبوط ہے، حلقہ انتخاب کی ترقی وخوشحالی کے لیے تمام برادریوں اور طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، پیپلز پارٹی عوام کی نمائندہ جماعت ہے

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ اٹوٹ اور مضبوط ہے، حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام برادریوں اور طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے، عوام کی بے لوث خدمت ہی ہمارا وژن ہے۔ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اسے ہر صورت مقدم رکھتے ہوئے علاقے کی تعمیر و (بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر)

حیدرآباد جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان مظاہرے سے خطاب کررہے ہیں